DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت عوام کی جان ومال کی حفاظت یقینی بنائے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائے گی، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	دشمنوں کے بزدلانہ حملے حوصلے پست نہیں کرسکتے، علی حسن	انتخاب ودیگر اخبارات
04	پوری قوم متحد دہشگردوں کے عزائم کوناکام بنائینگے، سردار کھیتر ان	مشرق ودیگر اخبارات
05	معصوم شہریوں کونشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے، نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں گرینڈ آپریشن کی کوئی ضرورت نہیں، رانا ثناء اللہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان قبائل کا گلدستہ اورامن کا گہوارہ ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
08	نوشکی حملہ دہشگردی کی مذموم کارروائیوں کا حصہ کلیئرنس آپریشن شروع، ترجمان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت رٹ قائم دہشگردوں کوچن چن کر ماریں گے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
10	دہشگردی کیخلاف جنگ جاری ملک دشمن عناصر کوانجام تک پہنچائینگے، سپیکر اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ کراچی شاہراہ کودورویہ بنانیوالی کمپنی نے کام بند کردیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	لیویز کا بزدلی دکھانے والے اہلکاروں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	نوشکی میں سیلاب متاثرین کی تصدیق کا عمل آخری مراحل میں ہے،	جنگ ودیگر اخبارات
15	قومی سلامتی کمیٹی کا بند کمرہ اجلاس رواں ہفتے بلوچستان میں دہشگردوں کیخلاف بڑے آپریشن کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	پشتون اور بلوچ طلبا کو پنجاب میں تحفظ فراہم کیا جائے، زمرک اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	منگچر لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا جاری قومی شاہراہ بند	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومتی کارکردگی غیرتسلی بخش مذاکرات کے بغیر قیام امن ممکن نہیں، مالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان میں ایک ڈیڑھ ماہ کے اندر آپریشن ہوسکتا ہے، انوارالحق کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی اور کے پی میں حملے 7 جنواں سمیت 9 شہید 25 زخمی فورسز کی جوابی کارروائیوں میں دہشگرد ہلاک، ایئرپورٹ روڈ پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، بلیدہ سے تین اور پنجگور سے ایک نعش برآمد قلعہ سیف اللہ میں دھماکہ،

عوامی مسائل:

انعامی اسکیموں اور مختلف سروے کی آڑ میں آن لائن جعلساز اور ہیکرز سرگرم، صوبائی دارالحکومت وسطی علاقوں میں تجاوزات کے باعث ٹریفک متاثر، گوادر کے شہریوں کے حصول میں مشکلات، مچھ میں باؤلے کتوں کی بھرمار 11 بچے اور خاتون زخمی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.03.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے" **وزیر اعظم کی جانب سے بلوچستان کی صورتحال پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کردیا ہے کوئٹہ میں گزشتہ روز ہونے والے اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم کا کہنا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سب کو حصہ ڈالنا ہوگا وزیراعظم کا یہ بھی کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے تک ملک ترقی نہیں کرسکتا دریں اثناء پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں نے بھی بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کے سانحہ پر اے پی سی بلانے کا مطالبہ کیا ہے پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان کا کہنا ہے کہ ہمیں ماضی کو بھول کر آگے بڑھنا ہوگا ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملک اس وقت دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے بیرسٹر گوہر امید ظاہر کررہے ہیں کہ ساری جماعتیں اکٹھی ہوں گئی پی ٹی آئی کے رہنما سینیٹر شبلی فراز کا کہنا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کیلئے سابق وزیراعظم عمران خان کو بھی پے رول پر رہا کیا جائے شبلی فراز کا کہنا ہے کہ عمران خان قومی لیڈر ہیں اور یہ کہ انہیں کانفرنس میں شریک ہونا چاہئے وطن عزیز کا سیاسی منظرنامہ ایک طویل عرصے سے تناؤ اور کشمکش کا شکار چلا آرہا ہے سیاسی ماحول میں ایک دوسرے کیخلاف گرما گرم بیانات کا سلسلہ جاری ہے الفاظ کی جنگ کیساتھ بڑے بڑے پاور شوز بھی ہوتے رہے ہیں اس سب کے باوجود اس ضرورت کا احساس موجود ہے کہ کم از کم اہم قومی معاملات پر ایک دوسرے کا موقف سنتے ہوئے حکمت عملی ترتیب دینا ضروری ہی ہوتا ہے.

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے"**اپوزیشن اراکین اسمبلی کا ترقیاتی سیکموں کی عدم تکمیل پر اظہار تشویش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے"**وزیر اعظم شہباز شریف کا بلوچستان اور ملک کو درپیش جیلنجز پر ڈائیلاگ کا مثبت پیغام !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**قضیہ بلوچستان محل کیا ھے ؟**" کے عنوان سے محمد بلال غوری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**احسان فراموش** " کے عنوان سے حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان !!! شہر آشوب بھی شہر آسیب بھی** " کے عنوان سے عارف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کلبھوشن یادیو سے جعفرایکسپریس تک** " کے عنوان سے محمد محسن اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**غیور بلوچی عوام** " کے عنوان سے جام سجاد حسین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 MAR 2025

Page No. 1

حکومت عوام کی جان و مال کی حفاظت یقینی بنائے، گورنر مندوخیل

صوبے کی پرامن صورتحال کی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دینگے، بس کے قریب دھماکے کی مذمت

کرپشن اور اقرباء پروری مشکل کام ہے لیکن ناممکن نہیں، ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نوشکی دالبندین شاہراہ پر بس کے قریب دھماکے کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ ہم کسی صورت اپنے صوبے کی پرامن صورتحال کو سبوتاژ نہیں ہونے دینگے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے جان مال کی حفاظت کو یقینی بنائے گورنر مندوخیل نے دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ گڈ گورننس وہ حقیقی بنیاد ہے جس پر معاشی طور پر ایک آسودہ اور ہم آہنگ معاشرہ قائم و دائم ہوتا ہے گڈ گورننس درپیش چیلنجوں کا دیرپا حل ہے جو اداروں کو بہتر بناتا ہے، شفافیت کو فروغ دیتا ہے اور متعلقہ حکام کو عوام کے سامنے جوابدہ ٹھہراتا ہے۔ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ بہت جلد ہم عوام کو ریلیف پیکج بھی دیں گے تاکہ قومی سطح پر صوبے کا امیج بہتر بنانے کے علاوہ ہم نوجوانوں کے ذہنوں سے پھیلائے گئے پروپیگنڈہ کو زائل کرنے کرنے میں کامیاب ہو سکیں گورنر ایک بیان میں کہا کہ ہر قسم کی کرپشن، رشوت خوری اور اقربا پروری کا خاتمہ ایک مشکل کام ہے لیکن ناممکن ہرگز نہیں ہے۔ موثر مانیٹرنگ میکنزم کو یقینی بنانے سے ہم کئی مسائل پر بآسانی قابو پا سکتے ہیں. انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہم آگے بڑھ رہے ہیں، ہمیں اپنے اداروں اور بدلتی ہوئی دنیا کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسے جامع منصوبے تیار کرنے ہونگے جو ہمارے نوجوانوں کی سماجی و اقتصادی ضروریات کو پورا کریں۔ اس سے ہمیں روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ ہمارا صوبہ امن و آشتی کا گہوارہ بنا رہے۔

MASHRIQ QUETTA

بہتر طرز حکمرانی یقینی بنانے کیساتھ جلد عوام کو ریلیف پیکیج دینگے، گورنر

ہر قسم کی کرپشن، رشوت خوری، اقرباء پروری کا خاتمہ سردست مشکل کام لیکن ناممکن ہرگز نہیں، شیخ جعفر خان مندوخیل

جیسے جیسے ہم آگے بڑھ رہے ہیں ہمیں اپنے اداروں اور بدلتی دنیا کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے

ہم ایک ایسے آسودہ، معتدل اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دینے کیلئے پرعزم جہاں ہر کوئی ترقی کیساتھ امن سے رہ سکے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گڈ گورننس وہ حقیقی بنیاد ہے جس پر معاشی طور پر ایک آسودہ اور ہم آہنگ معاشرہ قائم و دائم ہوتا ہے گڈ گورننس درپیش چیلنجوں کا وہ دیرپا حل ہے جو اداروں کو بہتر بناتا ہے، شفافیت کو فروغ دیتا ہے اور متعلقہ حکام کو عوام کے سامنے جوابدہ ٹھہراتا ہے۔ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ بہت جلد ہم عوام کو ریلیف پیکج بھی دیں گے.........

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

تاکہ قومی سطح پر صوبے کا امیج بہتر بنانے کے علاوہ ہم نوجوانوں کے ذہنوں میں پروپیگنڈوں کو زائل کرنے میں کامیاب ہو سکیں اپنے ایک بیان میں میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہر قسم کی کرپشن، رشوت خوری اور اقرباء پروری کا خاتمہ سردست ہمارے لئے ایک مشکل کام ہے لیکن ناممکن ہرگز نہیں ہے موثر مانیٹرنگ میکنزم کو یقینی بنانے سے ہم کئی مسائل پر بآسانی قابو پا سکتے ہیں. انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہم آگے بڑھ رہے ہیں، ہمیں اپنے اداروں اور بدلتی ہوئی دنیا کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے

سبی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے مسلم لیگ کا وفد عنایت اللہ کاکڑ، گلاب خان راہجہ کی قیادت میں ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | پیر 16 رمضان المبارک 1446ھ 17 مارچ 2025ء | نمبر 76

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، وزیر اعلیٰ بگٹی

تربت میں سردار عزیز بزنجو کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا

تربت (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ مختصر دورے پر تربت پہنچے جہاں انہوں نے سیٹلائٹ ٹاؤن تربت میں سردار عزیز بزنجو کے گھر جا کر ان سے ان کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مفتی شاہ میر عزیز کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سردار عزیز بزنجو اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی حکومت شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، میر عبید اللہ گورگیج ممبر قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی تربت میں مفتی شاہ میر عزیز بزنجو کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 16 رمضان المبارک 1446ھ 17 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 260

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچ عوام اپنی ریاست کیساتھ کھڑے ہیں دہشتگردوں کا انجام عبرتناک ہوگا، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی فورسز نے نوشکی حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، تمام دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، عوام کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے

بے گناہ شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانیوالوں کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، ہم پرعزم ہیں ہر قیمت پر امن قائم کریں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں بدامنی کا آغاز نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت سے نہیں ہوا، اس کے پیچھے کئی دہائیوں کی تاریخ ہے، غوث بخش بزنجو نے ہمیشہ سیاسی جدوجہد کی جبکہ نواب خیر بخش مری نے کالعدم بی ایل اے کی بنیاد رکھی

جنگ ریاست نے شروع نہیں کی، دہشت گردوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں کشیدگی پیدا ہوئی، نجی ٹی وی کو انٹرویو، وزیراعلیٰ کی تربت میں سردار عزیز بزنجو سے ان کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن + آن لائن): وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے کانوائے پر دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچایا جائے گا سیکیورٹی فورسز نے اس حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، تمام دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اپنے جاری بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے ریاست اپنی پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے میدان میں موجود ہے اور کسی کو بھی امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے اور جو عناصر بے گناہ شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے ہیں ان کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے اور دشمن عناصر کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ریاست پاکستان کسی بھی صورت دہشت گردوں کو معاف نہیں کرے گی ہم آخری دہشت گرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے یہ جنگ ان کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں مزید تیز کریں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فورسز کو دیں تاکہ بلوچستان کو امن واستحکام کا گہوارہ بنایا جا سکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں، صرف ایک محدود طبقہ ریاست کے خلاف سرگرم ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو رد کیا کہ بلوچستان میں جاری تنازعہ عوامی حقوق کی جنگ ہے اور واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھایا جائے گا۔ وہ ایک نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عورتوں اور بچوں پر تشدد بلوچ روایات کا حصہ نہیں اور کسی بھی مسافر کو قتل کرنا روایات کے خلاف ہے، چاہے وہ فوجی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ جب کوئی فوجی نہتا ہو کر سفر کرتا ہے تو وہ ایک مسافر ہوتا ہے انہوں نے تاریخی حقائق کی درستی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کا آغاز نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت سے نہیں ہوا، بلکہ اس کے پیچھے کئی دہائیوں کی تاریخ ہے انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو نے ہمیشہ سیاسی جدوجہد کی حمایت کی جبکہ نواب خیر بخش مری نے کالعدم بی ایل اے کی بنیاد رکھی جب حیدرآباد سازش کیس ٹوٹا تو نواب خیر بخش مری لندن گئے پھر افغانستان چلے گئے بعد میں انہیں سی 130-طیارے کے ذریعے پاکستان لایا گیا مگر وہ آزاد بلوچستان کی مہم چلاتے رہے جس کے نتیجے میں کالعدم بی ایل اے نے بلوچستان میں اپنے کیمپ قائم کیے نواب اکبر بگٹی نے 21 جون 2002 کو پٹینکی میں پہلا فراری کیمپ قائم کیا، جبکہ ان کی ہلاکت 2006 میں ہوئی جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ علیحدگی پسند پہلے ہی ریاست کے خلاف سرگرم ہو چکے تھے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ بات چیت کی پالیسی اپنائی گئی اور یہی پالیسی بلوچ علیحدگی پسندوں کے حوالے سے بھی اختیار کی گئی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ جنگ ریاست نے شروع نہیں کی بلکہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں یہ کشیدگی پیدا ہوئی انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2005 میں جب پرویز مشرف کوہلو گئے تو ان پر راکٹ حملہ کیا گیا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ پہلے ریاست نے نہیں بلکہ عسکریت پسندوں نے جارحیت کا آغاز کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کو راتوں رات بہتر نہیں کیا جا سکتا لیکن حکومت اصلاحات کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی اور نہ ہی ہونے دوں گا، محکمہ تعلیم میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں، اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ترقی اور امن کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے حقوق اور بہتری کے لیے کام جاری رکھے گی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ مختصر دورے پر تربت پہنچے جہاں انہوں نے سیٹلائٹ ٹاؤن تربت میں سردار عزیز بزنجو کے گھر جا کر ان سے ان کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مفتی شاہ میر عزیز کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے وزیراعلیٰ بلوچستان نے سردار عزیز بزنجو اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی حکومت شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور احمد بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، میر عبیداللہ گورگیج ممبر قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تربت میں مفتی شاہ میر عزیز بزنجو کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 95 | پیر 16 رمضان المبارک، 17 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 4

بلوچ عوام ریاست کے ساتھ صرف محدود طبقہ خلاف ہے، وزیر اعلیٰ

دہشتگردوں کیخلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھایا جائیگا، مسافروں کا قتل روایات کیخلاف ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں، صرف ایک محدود طبقہ ریاست کے خلاف سرگرم ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو رد کیا کہ بلوچستان میں جاری تنازعہ عوامی حقوق کی جنگ ہے اور واضح (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھایا جائے گا۔ وہ ہفتہ کی شام ایک نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کر رہے تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عورتوں اور بچوں پر تشدد بلوچ روایات کا حصہ نہیں اور کسی بھی مسافر کو قتل کرنا روایات کے خلاف ہے، چاہے وہ فوجی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ جب کوئی فوجی نہتا ہو کر سفر کرتا ہے تو وہ ایک مسافر ہوتا ہے انہوں نے تاریخی حقائق کی درستی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کا آغاز نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت سے نہیں ہوا، بلکہ اس کے پیچھے کئی دہائیوں کی تاریخ ہے، انہوں نے کہا کہ جب حیدرآباد سازش کیس ٹوٹا تو نواب خیر بخش مری لندن گئے پھر افغانستان چلے گئے بعد میں انہیں سی-130 طیارے کے ذریعے پاکستان لایا گیا، نواب اکبر بگٹی نے 21 جون 2002 کو چشینی میں پہلا فراری کیمپ قائم کیا، ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ بات چیت کی پالیسی اپنائی گئی اور یہی پالیسی بلوچ علیحدگی پسندوں کے حوالے سے بھی اختیار کی گئی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ جنگ ریاست نے شروع نہیں کی بلکہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں یہ کشیدگی پیدا ہوئی انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2005 میں جب پرویز مشرف کوہلو گئے تو ان پر راکٹ حملہ کیا گیا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ پہلے ریاست نے نہیں بلکہ عسکریت پسندوں نے جارحیت کا آغاز کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کو راتوں رات بہتر نہیں کیا جا سکتا لیکن حکومت اصلاحات کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی اور نہ ہی ہونے دوں گا، محکمہ تعلیم میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں، اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ترقی اور امن کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے حقوق اور بہتری کے لیے کام جاری رکھے گی۔

آزاد صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

اے پی این ایس کے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ترجمان حکومت شاہد رند نے آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی (اے پی این ایس) کے سالانہ اجلاس میں منتخب ہونے والے نئے عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں میر سرفراز بگٹی نے سرمد علی (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

کو صدر، ناز آفرین سہگل لاکھانی کو سینئر نائب صدر، شہاب زبیری کو نائب صدر، محمد اطہر قاضی کو سیکرٹری جنرل، محسن بلال کو جوائنٹ سیکرٹری اور نوید کاشف کو فنانس سیکرٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صحافتی برادری کی فلاح و بہبود اور آزادی صحافت کے فروغ کے لیے اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے، اور اے پی این ایس جیسے ادارے اس حوالے سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان آزادی صحافت، صحافیوں کے حقوق اور میڈیا انڈسٹری کی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرتی رہے گی میر سرفراز بگٹی نے نو منتخب عہدیداروں کو اپنی نئی ذمہ داریوں میں کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اے پی این ایس کی قیادت ملکی صحافت کی ترقی اور درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سنچری

MONDAY, MARCH 17, 2025

Bullet No. 1 | Page No. 5

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیراعلیٰ، گورنر

بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، صوبے میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، سرفراز بگٹی، جعفر مندوخیل

کسی کو بھی امن وامان تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، سلیم کھوسہ، بخت کاکڑ، شعیب نوشیروانی، ترجمان حکومت بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر جعفر مندوخیل، صوبائی وزراء، سلیم کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، شعیب نوشیروانی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے کانوائے پر دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچایا جائے گا سیکیورٹی فورسز نے اس حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

داخل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، تمام دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، ریاست اپنی پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے میدان میں موجود ہے اور کسی کو بھی امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے اور جو عناصر بے گناہ شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے ہیں ان کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے اور دشمن عناصر کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ریاست پاکستان کسی بھی صورت دہشت گردوں کو معاف نہیں کرے گی ہم آخری دہشت گرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے یہ جنگ ان کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں کریں۔

وزیراعلیٰ کی تربت آمد، مفتی شاہ میر کی شہادت پر افسوس

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ مختصر دورے پر تربت پہنچے جہاں انہوں نے سیٹلائٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

ٹاؤن تربت میں سردار عزیز بزنجو کے گھر جا کر ان سے ان کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مفتی شاہ میر عزیز کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے وزیراعلیٰ بلوچستان نے سردار عزیز بزنجو اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی حکومت شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، میر عبیداللہ گورگیج ممبر قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے　صفحات

جلد نمبر 32　بروز پیر 17 / مارچ 2025ء بمطابق 16 / رمضان المبارک 1446ھ　شمارہ نمبر 76

نوجوانوں سے وعدہ ہے ایک بھی نوکری نہیں بکے گی، میر سرفراز بگٹی

ہماری لڑائی ان کے ساتھ ہے جنہوں نے بندوق اٹھائی، بلوچستان میں سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے، جعفر ایکسپریس کے نہتے لوگوں کو مارنا بلوچ روایات کے خلاف ہے

امن وامان کا مسئلہ صرف بلوچستان کا نہیں پورے ملک میں ہے، بلوچستان میں ریکارڈ مزارہے ہیں، آج حق داروں کو ان کی دہلیز پر نوکریاں مل رہی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پرویز مشرف نے نہیں نواب اکبر بگٹی نے جنگ شروع کی تھی ڈاکٹر شازیہ کا ریپ کیپٹن عماد نے نہیں کیا تھا یہ کوئی اور لوگ تھے ہماری لڑائی ان کے ساتھ ہے جنہوں نے بندوق اٹھائی ہے بلوچستان میں سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے بلوچستان کے پی ایس ڈی پی کی کتاب سے پی ایچ ڈی کی جاسکتی ہے بلوچستان کے سیاست دان اپنی زندگی اور سیاست کمزور ہونے

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

سے ڈرتے ہیں 80 ارب روپے محکمہ صحت کو دیتے ہیں مگر وہ اپنا علاج آغا خان میں کراتے ہیں بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف لیڈ فوج کرے گا لڑانے والے پارلیمنٹ ہوگا جعفر ایکسپریس میں بغیر بندوق کے فوجی مسافروں کو مارنا بلوچ روایت کے خلاف ہے نواب بگٹی نے 2002 میں فراری کیمپ قائم کردیا بلوچستان میں لڑائی 2005 سے شروع ہوئی تھی محکمہ زکوۃ کا محکمہ ختم کردیا ہے یہ محکمہ 1 ارب ساٹھ کروڑ روپے خرچ کرتے تھیں 30 کروڑ بانٹتے ہے بلوچستان میں بیس لاکھ میں نوکریاں بکتی تھی آج حقدار کو ان کے گھر کے دہلیز پر میرٹ پر نوکریاں مل رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پرویز مشرف نے لڑائی شروع نہیں کی بلکہ نواب اکبر بگٹی سمیت دیگر نے شروع کردی تھی 2004 میں کوئی فوج نہیں تھی اور نہ ہی کوئی ملٹری آپریشن تھے ذاکر مجید ایک بڑا لیڈر تھا خضدار میں اس کی تقریر موجود ہے جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ ہم نے یہ جنگ شروع کی ہے اور ختم بھی ہم کریں گے بلوچستان میں جنگ ان کی طرف سے شروع ہوئی ہے ریاست کی طرف سے نہیں ہوئی ہے ڈاکٹر شازیہ کا ریپ کیپٹن عماد نے نہیں کیا تھا یہ کوئی اور لوگ تھے بلوچستان کے سیاست دان دو چیزوں سے ڈرتے ہیں ایک اپنا زندگی سے ڈرتے ہیں بلوچستان میں آج بھی تحریت موجود ہے یہاں صوبائی وزیر بھی مارے گئے ہیں دوسری اپنی سیاست کمزور کرنے سے ڈرتے ہیں میری سیاست دہان سے زیادہ میری ریاست ہے میں ریاست کی بات دلیل کے ساتھ کرتا ہوں اور تاریخ درست کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ امن وامان کا مسئلہ بلوچستان نہیں بلکہ پورے ملک میں ہے بی ایل اے کہہ رہی ہے کہ خدانخواستہ ہم پاکستان کو توڑیں گے بلوچستان میں سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے ہماری لڑائی ان کے ساتھ ہے جنہوں نے بندوق اٹھائی ہے بلوچستان میں ایک مخصوص جماعت کو لانچ کیا ہے وہ نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بیس لاکھ میں نوکریاں بکتی تھی آج حقدار کو ان کے گھر کے دہلیز پر میرٹ پر نوکریاں مل رہی ہے میں بلوچستان کے نوجوانوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ بلوچستان میں ایک بھی نوکری نہیں بکے گی بلکہ میرٹ پر بھرتیاں ہوں گی بلوچستان میں ریکارڈ مزارہے ہیں۔

وزیراعلیٰ کی تربت آمد، مفتی شاہ میر بزنجو کے بیٹے سے تعزیت

قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، حکومت اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

تربت (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے تربت کا مختصر دورہ کرکے مفتی شاہ میر عزیز بزنجو کی شہادت پر تعزیت کی، وہ صوبائی وزراء کے ہمراہ اتوار کی سہ پہر کو بذریعہ خصوصی طیارہ تربت پہنچے جہاں انہوں نے سٹیلائٹ ٹاؤن تربت میں سردار عزیز احمد بزنجو کے گھر جاکر ان کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز بزنجو کی وفات پر ان سے تعزیت کی، صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

انسانی سمگلنگ میں ملوث جٹا گروہ کے سرغنہ عثمان جٹا کی گرفتاری پر ایف آئی اے اور انٹیلی جنس بیورو کے افسران واہلکاروں کی پذیرائی کی اور افسران واہلکاروں کو 10، 10 لاکھ روپے انعام دیا۔ خیال رہے کہ عثمان جٹا 2024 میں یونان کشتی حادثے میں جاں بحق ہونے والے پاکستانیوں کی اموات کے ذمہ داران کے مرکزی کرداروں میں سے ایک ہے، ایف آئی اے اور انٹیلی جنس بیورو کی جانب سے انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے جاری کارروائیوں کے بارے میں بھی وزیراعظم کو آگاہ کیا گیا۔ ایف آئی اے اور آئی بی افسران سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ جٹا گینگ کو گرفتار کرنا لائق تحسین ہے، کالے دھندے میں ملوث افراد نے پاکستان کے تشخص کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

تربت: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مفتی شاہ میر عزیز بزنجو کے والد سردار عزیز بزنجو سے تعزیت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 پیر 17 مارچ 2025ء بمطابق 16 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 76

بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرتناک انجام تک پہنچایا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز نے نوشکی حملے میں ملوث 4 دہشتگردوں کو واصل جہنم کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، ریاست پوری طاقت سے ان کا خاتمہ کرے گی

بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے نوشکی حملے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شدید ردعمل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے کانوائے پر دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچایا جائے گا سیکیورٹی فورسز نے اس حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، تمام دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اپنے جاری بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے ریاست اپنی پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے میدان میں موجود ہے اور کسی کو بھی امن و امان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے اور جو عناصر بے گناہ شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے ہیں ان کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے اور دشمن عناصر کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ریاست پاکستان کسی بھی صورت دہشت گردوں کو معاف نہیں کرے گی ہم آخری دہشت گرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے یہ جنگ ان کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں مزید تیز کریں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فورسز کو دیں تاکہ بلوچستان کو امن و استحکام کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ کی تربت آکر مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر تعزیت

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، حکومت شہید کے اہلخانہ کیساتھ ہے والد سردار عزیز بزنجو سے گفتگو

تربت (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اتوار کو ایک روزہ مختصر دورے پر تربت پہنچے جہاں انہوں نے سیٹلائٹ ٹاؤن تربت میں سردار عزیز بزنجو کے گھر جا کر ان سے ان کے بیٹے مفتی شاہ میر عزیز کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مفتی شاہ میر عزیز کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے وزیراعلیٰ بلوچستان نے سردار عزیز بزنجو اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی حکومت شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند، میر عبیداللہ گورگیج ممبر قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

تربت، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مفتی شاہ میر عزیز بزنجو کی وفات پر لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | پیر 17 مارچ 2025ء بمطابق 16 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔76

بلوچستان کے امن سے کسی کو کھیلنے نہیں دیں گے

دہشتگردوں کیخلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھایا جائیگا، سرفراز بگٹی

عورتوں اور بچوں پر تشدد بلوچ روایات کا حصہ نہیں اور کسی بھی مسافر کو قتل کرنا روایات کے خلاف ہے، چاہے وہ فوجی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ جب کوئی فوجی نہتا ہو کر سفر کرتا ہے تو وہ ایک مسافر ہوتا ہے

بلوچستان میں گڈ گورننس کو راتوں رات بہتر نہیں کیا جا سکتا لیکن حکومت اصلاحات کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی

بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے اور دشمن عناصر کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچ عوام اپنی ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں، صرف ایک محدود طبقہ ریاست کے خلاف سرگرم ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو رد کیا کہ بلوچستان میں جاری تنازعہ عوامی حقوق کی جنگ ہے اور واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھایا جائے گا۔ وہ ہفتہ کی شام ایک نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عورتوں اور بچوں پر تشدد بلوچ روایات کا حصہ نہیں اور کسی بھی مسافر کو قتل کرنا روایات کے خلاف ہے، چاہے وہ فوجی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ جب کوئی فوجی نہتا ہو کر سفر کرتا ہے تو وہ ایک مسافر ہوتا ہے انہوں نے تاریخی حقائق کی درستی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کا آغاز نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت سے نہیں ہوا، بلکہ اس کے پیچھے کئی دہائیوں کی تاریخ ہے انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو نے ہمیشہ سیاسی جدوجہد کی حمایت کی جبکہ نواب خیر بخش مری نے کالعدم بی ایل اے کی بنیاد رکھی جب حیدر آباد سازش کیس ٹوٹا تو نواب خیر بخش مری لندن گئے پھر افغانستان چلے گئے بعد میں انہیں سی 130-طیارے کے ذریعے پاکستان لایا گیا مگر وہ آزاد بلوچستان کی مہم چلاتے رہے جس کے نتیجے میں کالعدم بی ایل اے نے بلوچستان میں اپنے کیمپ قائم کیے نواب اکبر بگٹی نے 21 جون 2002 کو ڈیرہ بگٹی میں پہلا فراری کیمپ قائم کیا، جبکہ ان کی

ہلاکت 2006 میں ہوئی جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ علیحدگی پسند پہلے ہی ریاست کے خلاف سرگرم ہو چکے تھے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ بات چیت کی پالیسی اپنائی گئی اور یہی پالیسی بلوچ علیحدگی پسندوں کے حوالے سے بھی اختیار کی گئی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ جنگ ریاست نے شروع نہیں کی بلکہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں یہ کشیدگی پیدا ہوئی انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2005 میں جب پرویز مشرف کوہلو گئے تو ان پر راکٹ حملہ کیا گیا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ پہلے ریاست نے نہیں بلکہ عسکریت پسندوں نے جارحیت کا آغاز کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کو راتوں رات بہتر نہیں کیا جا سکتا لیکن حکومت اصلاحات کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی اور نہ ہی ہونے دوں گا، محکمہ تعلیم میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں، اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ترقی اور امن کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے حقوق اور بہتری کے لیے کام جاری رکھے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

سیکیورٹی فورسز کے کانوائے پر دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچایا جائے گا سیکیورٹی فورسز نے اس حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، تمام دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اپنے جاری بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے ریاست اپنی پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے میدان میں موجود ہے اور کسی کو بھی امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے اور جو عناصر بے گناہ شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے ہیں ان کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے اور دشمن عناصر کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ریاست پاکستان کسی بھی صورت دہشت گردوں کو معاف نہیں کرے گی ہم آخری دہشت گرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے یہ جنگ ان کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی وزیراعلیٰ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں مزید تیز کریں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فورسز کو دیں تاکہ بلوچستان کو امن واستحکام کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر : برکت علی
جلد 76 | پیر 17 مارچ 2025ء 16 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 197

عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے: وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچایا جائے گا، سرفراز بگٹی کا نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے کانوائے پر دہشت گردی کے واقعہ پر ردعمل

سیکیورٹی فورسز نے اس حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے: بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے کانوائے پر دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچایا جائے گا سیکیورٹی فورسز نے اس حملے میں ملوث چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ دیگر کا تعاقب جاری ہے، تمام دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اپنے جاری بیان میں (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے ریاست اپنی پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے میدان میں موجود ہے اور کسی کو بھی امن و امان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے اور جو عناصر بے گناہ شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے ہیں ان کا ہر صورت قلع قمع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہم پرعزم ہیں کہ ہر قیمت پر امن قائم کریں گے اور دشمن عناصر کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ریاست پاکستان کسی بھی صورت دہشت گردوں کو معاف نہیں کرے گی ہم آخری دہشت گرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے یہ جنگ ان کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی وزیر اعلیٰ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں مزید تیز کریں اور انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فورسز کو دیں تاکہ بلوچستان کو امن و استحکام کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 17 مارچ 2025ء 16 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 76

دہشتگردوں کیخلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھائیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

عورتوں اور بچوں پر تشدد بلوچ روایات کا حصہ نہیں اور کسی بھی مسافر کو قتل کرنا روایات کے خلاف ہے

سرکاری نوکریاں فروخت نہیں ہونے دوں گا، محکمہ تعلیم میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں، اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں، صرف ایک محدود طبقہ ریاست کے خلاف سرگرم ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو رد کیا کہ بلوچستان میں جاری تنازعہ عوامی حقوق کی جنگ ہے اور واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کو پارلیمنٹ کی قیادت میں آگے بڑھایا جائے گا۔ وہ ہفتہ کی شام ایک نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عورتوں اور بچوں پر تشدد بلوچ روایات کا حصہ نہیں اور کسی بھی مسافر کو قتل کرنا روایات کے خلاف ہے، چاہے وہ فوجی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ جب کوئی فوجی نہتا ہو کر سفر کرتا ہے تو وہ ایک مسافر ہوتا ہے انہوں نے تاریخی حقائق کی درستی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کا آغاز نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت سے نہیں ہوا، بلکہ اس کے پیچھے کئی دہائیوں کی تاریخ ہے انہوں نے کہا کہ میر غوث بخش بزنجو نے ہمیشہ سیاسی جدوجہد کی حمایت کی جبکہ نواب خیر بخش مری نے کالعدم بی ایل اے کی بنیاد رکھی جب حیدرآباد سازش کیس ٹوٹا تو نواب خیر بخش مری لندن گئے پھر افغانستان چلے گئے بعد میں انہیں سی 130-طیارے کے ذریعے پاکستان لایا گیا مگر وہ آزاد بلوچستان کی مہم چلاتے رہے جس کے نتیجے میں کالعدم بی ایل اے نے بلوچستان میں اپنے کیمپ قائم کیے نواب اکبر بگٹی نے 21 جون 2002 کو کوہستی میں پہلا فراری کیمپ قائم کیا، جبکہ ان کی ہلاکت 2006 میں ہوئی جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ علیحدگی پسند پہلے ہی ریاست کے خلاف سرگرم ہو چکے تھے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ بات چیت کی پالیسی اپنائی گئی اور یہی پالیسی بلوچ علیحدگی پسندوں کے حوالے سے بھی اختیار کی گئی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ جنگ ریاست نے شروع نہیں کی بلکہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کے نتیجے میں یہ کشیدگی پیدا ہوئی انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2005 میں جب پرویز مشرف کوہلو گئے تو ان پر راکٹ حملہ کیا گیا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ پہلے ریاست نے نہیں بلکہ عسکریت پسندوں نے جارحیت کا آغاز کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کو راتوں رات بہتر نہیں کیا جا سکتا لیکن حکومت اصلاحات کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی اور نہ ہی ہونے دوں گا، محکمہ تعلیم میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں، اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ترقی اور امن کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے حقوق اور بہتری کے لیے کام جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

12

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1040 QUETTA Monday March 17, 2025 /Ramazan 16, 1446

Terrorists behind attacks not to find any shelter: Bugti

Condemns blast on Nushki-Dalbandin Highway

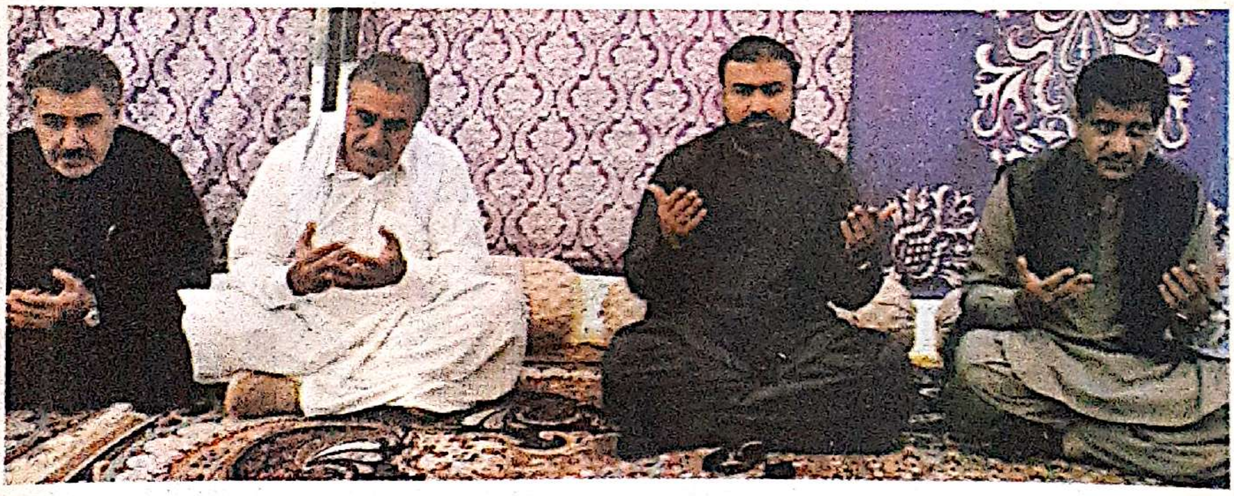

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti strongly condemned the bomb blast near a bus on the Nushki-Dalbandin Highway, expressed deep sorrow over the loss of precious lives.

In a statement, the Chief Minister expressed heartfelt condolences to the bereaved families and vowed to take stringent measures to ensure that those responsible for this attack would face justice.

CM Bugti condemned the attack as a cowardly act and reiterated that such attempts to disrupt peace and development process in Balochistan would not succeed. He emphasized that the terrorists behind such attacks would find no shelter in the province.

"Those who play with the lives of innocent people will be made to face severe consequences," CM Bugti said, making it clear that the provincial government would not tolerate such acts of terrorism. He vowed to pursue every possible means to bring the perpetrators to justice and stated that there would be no place for terrorists in Balochistan.

He also said that the state would not allow their evil designs to succeed and will crush their wicked plans and ensure the safety of the public and peace of Balochistan. The Chief Minister reiterated that the war against terrorism would continue until the last terrorist was eliminated. He stressed that Balochistan would remain united in its fight against terrorism, with no compromise on the province's security and peace. CM Bugti also honored the sacrifices of the province's martyrs, stating that every citizen of Balochistan owed a debt to the blood of those who had laid down their lives for the safety and security of the land. "We are indebted to the martyrs of this sacred land, and their sacrifices will never be forgotten," he concluded.

Moreover, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Khan Bugti arrived in Turbat on Sunday on a short one-day visit where he visited Sardar Uzair Bizenjo's house in Satellite Town Turbat and expressed his condolences to him on the martyrdom of his son Mufti Shah Mir Aziz. On this occasion, the Chief Minister prayed for the elevation of the martyr's ranks and said that may Allah Almighty grant Mufti Shah Mir Aziz a place in His mercy and grant patience to the bereaved family. The Chief Minister Balochistan expressed his heartfelt sympathy to Sardar Uzair Bizenjo and his family and said that the sacrifices of the martyrs will not go in vain. The government stands with the martyr's family. On this occasion, the Chief Minister Balochistan was accompanied by Provincial Minister for Planning and Development Mir Zahoor Ahmed Buledi, Parliamentary Secretary for Energy Mir Asghar Rind, Mir Obaidullah Gurgej, Member of National Assembly Malik Shah Gurgej and high officials were present.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 13

پوری قوم متحد، دہشتگردوں کے عزائم کو ناکام بنائیں گے، سردار کھیتران

نوشکی واقعہ قابل مذمت اور بزدلانہ فعل، ریاست دہشتگردوں کیخلاف پوری طاقت سے کارروائی کریگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے نوشکی دالبندین شاہراہ پر بس کے قریب ہونے والے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور انسانیت سوز کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشت گردی ہے، جس کا مقصد عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانا ہے، تاہم ایسے مذموم ہتھکنڈے عوام کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، بلکہ ہماری قومی یکجہتی اور عزم کو مزید مضبوط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں، ان کے ساتھیوں اور سرپرستوں کو بے نقاب کر کے سخت ترین سزا دی جائے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کی رعایت کے مستحق نہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری طاقت سے کارروائی کرے گی۔ سردار کھیتران نے دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام متحد ہیں اور کسی بھی قیمت پر دہشت گردوں کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

دشمنوں کے بزدلانہ حملے حوصلے پست نہیں کر سکتے، علی حسن

نوشکی واقعہ کی مذمت متاثرہ خاندانوں کیساتھ ہیں امن دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) ترجمان صدر پاکستان آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے نوشکی دالبندین قومی شاہراہ پر بس کے قریب دھماکے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے مذمتی بیان میں واقعہ کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے پوری قوم پرعزم ہے۔ یہ گھناؤنا عمل انسانیت اور معاشرتی اقدار پر حملے کے مترادف ہے، ایسے واقعات کا مقصد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش ہے۔ دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔ انہوں نے دھماکے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں اور انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ملک دشمن عناصر اور دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، بلوچستان میں ہر قیمت پر امن قائم کریں گے، دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچا کر دم لیں گے امن دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے۔ علی حسن زہری نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر سیکورٹی ادارے ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپنی جانوں کی پروا کئے بغیر دہشتگردوں کے خلاف برسرپیکار ہیں اور وہ وقت دور نہیں جب پاکستان سے دہشت گردوں کا قلع قمع کر کے ان کے وجود سے دھرتی کو پاک کر دیا جائے گا۔ پوری قوم ملک سے دہشتگردوں کے خاتمے تک اپنے سیکورٹی اداروں کے ساتھ ہے۔

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابلِ معافی جرم ہے، نور محمد دمڑ

شہداء کے لواحقین کو حکومت تنہا نہیں چھوڑے گی، نوشکی دھماکے کی مذمت

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے نوشکی دالبندین شاہراہ پر مسافر بس کے قریب دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دھماکہ ایک بزدلانہ کارروائی ہے معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابلِ معافی جرم ہے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی دکھ اور افسوس ہوا غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرے گی انہوں نے شہداء کے بلند درجات اور زخمیوں کی جلد صحت کیلئے دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان قبائل کا گلدستہ اور امن کا گہوارہ ہے، فیصل جمالی

دہشت گرد بوکھلاٹ کا شکار ہیں، کسی کو بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دیں گے

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان تمام قبائل کا خوبصورت گلدستہ اور امن کا گہوارہ ہے بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی ہرگز کسی کو اجازت نہیں دیں گے بلوچستان کی باشعور عوام سیکورٹی فورسز کی تعاون سے دہشت گردی کو شکست دیں گے نوشکی میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گرد بوکھلاٹ کا شکار ہیں بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوان خوشحال بلوچستان کے لیے قومی دھارے میں شامل ہو جائیں ان خیالات کا اظہار سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر جمالی قبائل کے سردار نوجوان قیادت سردار محمد ہارون خان جمالی میر ندیم خان جمالی اور ڈاکٹر ممتاز مینگل بھی موجود تھے صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ نوشکی میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں اس طرح کی تخریبی حملوں سے سیکورٹی فورسز کے عزائم اور حوصلے پست نہیں ہوں گے

Century Express Quetta

بلوچستان میں گرینڈ آپریشن کی کوئی ضرورت نہیں: رانا ثناء

"را" دہشت گردوں کی ماں، بھارتی میڈیا ٹرین واقعہ میں لاپتہ افراد کا پروپیگنڈا کر رہا

افغان عوام پاکستان کیساتھ، وہاں کی حکومت پراکسی کا کردار ادا کر رہی: گفتگو

فیصل آباد (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ کوئی شک نہیں پاکستان میں دہشتگردی میں بھارتی خفیہ ایجنسی را کا ہاتھ ہے۔ را دہشت گردوں کی ماں کا کردار ادا کر رہی ہے۔ سفاکانہ کارروائیوں کیلئے فنڈز اور اسلحہ فراہم کر رہی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ہے۔ بلوچستان میں کسی گرینڈ آپریشن کی ضرورت نہیں۔ فیصل آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا دہشتگرد گروہوں کی سوچ اور خیالات آپس میں نہیں ملتے۔ ان سب کو "را" نے اکٹھا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمسایہ ملک کی بہت مدد کی، پناہ گزینوں کی شکل میں سالہا سال ان کی میزبانی کی، افغانستان کے عوام پاکستان کے ساتھ ہیں لیکن وہاں کی حکومت پراکسی کا کردار ادا کر رہی ہے۔ افغانستان نے دہشت گردوں کو سہولتیں فراہم کی ہوئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 MAR 2025

Page No. 14

نوشکی حملہ دہشتگردی کی مذموم کارروائیوں کا حصہ، کلیئرنس آپریشن شروع، ترجمان حکومت

تین جوان اور دو شہری شہید ہوئے، فورسز نے دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنادیئے، شاہد رند کا بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ نوشکی حملے میں تین فورسز جوان اور دو شہری شہید ہوئے جوابی کارروائی میں چار دہشتگردوں کو ہلاک کردیا گیا ہے، یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی میں اتوار کی صبح دہشت گردی کا واقعہ پیش آیا واقعہ کے بعد سیکیورٹی فورسز نے فوری ردعمل دیا، یہ حملہ بھی دہشت گردی کی تسلسل سے ہونے والی مذموم کارروائیوں کا حصہ ہے، اسی کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں نے نوشکی میں سیکورٹی فورسز پر حملہ کیا انہوں نے کہا کہ اس حملے میں سیکیورٹی فورسز کانوائے کو بارودی مواد سے نشانہ بنایا گیا، سیکورٹی فورسز نے فوری اور بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنادیئے، ابتدائی کارروائی میں حملہ آور سمیت چار دہشت گرد مارے گئے، حملے میں سیکورٹی فورسز کے تین جوان اور دو شہری شہید ہوئے، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر کلیئرنس آپریشن شروع کردیا ہے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے فرار کے تمام راستے بند کردیے گئے ہیں، دہشت گردوں کا پیچھا کیا جارہا ہے، مارے جانے والے دہشت گردوں کے علاوہ دیگر کے گرد گھیرا تنگ کیا جارہا ہے، علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا، یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کی نہیں، صوبے کے ہر فرد کی جنگ ہے، حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام ملکر اس جنگ میں لڑرہے ہیں، دہشت گردی کو شکست دیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومتی رٹ قائم، دہشتگردوں کو چن چن کر ماریں گے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

دہشتگردوں کے سہولت کاروں کیخلاف بھی گھیرا تنگ کیا جارہا ہے نوشکی واقعہ کی مذمت کرتے ہیں' سلیم خان کھوسہ' شعیب نوشیروانی

دہشتگرد اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے صوبے میں ترقی و خوشحالی نہیں چاہتے' نور محمد دمڑ' سردار عبدالرحمان کھیتران

حکومت نے فیصلہ کرلیا کہ دہشتگردوں کیخلاف اب کسی صورت نرمی و انہیں رعایت نہیں دی جائیگی' زرک مندوخیل' محمد خان لہڑی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے خلاف موثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں بے گناہ اور نہتے لوگوں کا قتل عام اب ناقابل برداشت ہوچکی ہے صوبائی حکومت اور سیکورٹی فورسز اب دہشتگردوں کا خاتمہ کریں گے کیونکہ دہشتگردوں نے دہشت کا بازار گرم کر رکھا ہے اب ان دہشتگردوں کو چن چن کر ماریں گے صوبائی حکومت ہر صورت اپنی رٹ قائم .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کر یگی دہشتگردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی گھیرا تنگ کیا جارہا ہے نوشکی واقعہ کی مذمت کرتے ہیں اور ان دہشتگردوں کو بھارت کا مکمل سپورٹ حاصل ہے' ان خیالات کا اظہار صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ' میر شعیب نوشیروانی' نور محمد دمڑ' سردار عبدالرحمان کھیتران اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل' محمد خان لہڑی اور دیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا

دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری، ملک دشمن عناصر کو انجام تک پہنچائینگے، سپیکر اسمبلی

حکومت عوام کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھارہی ہے' کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم 'نوشکی دالبندین شاہراہ پر مسافر بس کے قریب دھماکہ قابل مذمت ہے' مذمتی بیان

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کا نوشکی دالبندین شاہراہ پر مسافر بس کے قریب دھماکے کی شدید مذمت انہوں نے کہا کہ دھماکہ ایک بزدلانہ کارروائی ہے، معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے انہوں نے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے، متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت، غمزدہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرے گی زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں، حکومت ان کے بہترین علاج و معالجے کو یقینی بنائے گی بلوچستان کے بہادر عوام دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور قوم نہیں وہ صرف تباہی اور بربادی کے ایجنٹ ہیں، ان کے خلاف بلا تفریق کارروائی جاری رہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 15

لیویز کا بزدلی دکھانے والے اہلکاروں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

حملے کے دوران اسلحہ دہشت گردوں کے حوالے کرنے والوں کو برطرف کردینگے، ڈی جی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز نے دہشت گردوں کے حملوں کے دوران غفلت یا بزدلی دکھانے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے تناظر میں جاری سرکلر میں واضح کیا گیا کہ دہشت گردوں کے حملوں کے دوران اگر کسی لیویز اہلکار نے غفلت یا بزدلی کا مظاہرہ کیا یا اپنے ہتھیار دہشت گردوں کے حوالے کیے، تو انہیں فوری طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا ان اہلکاروں کی دوبارہ ملازمت کی درخواستوں کو کسی صورت میں منظور نہیں کیا جائے گا۔ ڈی جی لیویز نے تمام لیویز اہلکاروں کو دہشت گردوں کے حملوں کے خلاف فوری اور بہادری سے جواب دینے کی ہدایت کی ہے ڈی جی نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان لیویز فورس کو دہشت گردوں کے خلاف ہر ممکن اقدام کرنا ہوگا اور عوام کی حفاظت کے لیے اپنے فرائض ایمانداری اور بہادری سے ادا کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرکلر فورس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور بلوچستان کی سیکیورٹی کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے جاری کیا گیا ہے۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج دوپہر اڑھائی بجے ہوگا جس میں صوبائی مشیر مینا مجید پی سی ایس اور دیگر مسابقتی امتحانات میں طلباء کو 3 کی بجائے 5 بار شرکت کی اجازت دینے اور پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار بلوچستان پبلک سروس کمیشن سمیت صوبے کے تمام محکموں کے کمیشن میں اقلیتوں کو نمائندگی دیئے جانے سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے اجلاس میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سی پیک فیز 1 اور فیز 2 سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے جبکہ وقفہ سوالات میں محکمہ اطلاعات، داخلہ اور پی ڈی ایم اے سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

سیکورٹی وجوہات کی بناء پر شہدائے زہری فلائی اوور ٹریفک کیلئے بند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ نے کوئلہ پھاٹک کے قریب اہم ترین شہدائے زہری فلائی اوور کو ٹریفک کیلئے دونوں اطراف سے بند کر دیا ہے فلائی اوور کو سیکورٹی خدشات کی بناء پر ٹریفک کیلئے بند کیا گیا ہے۔

ڈیرہ مراد میں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کیلئے اتوار سستا بازار قائم

روزہ داروں کو سستے دام اشیائے خوردونوش کی فراہمی کیلئے اتوار بازار لگایا گیا، کمشنر منیر کاکڑ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی، چیف سیکرٹری کی خصوصی ہدایت پر کمشنر نصیرآباد منیر احمد خان کاکڑ کی نگرانی میں رمضان المبارک کے دوسرے عشرے میں شہریوں کو سستے داموں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کے لیے اتوار سستا بازار لگایا گیا جہاں پر شہریوں کو بازار سے کم ریٹ پر چیزیں فراہم کی گئیں ماہ صیام میں روزہ داروں کو سستے داموں اشیائے خوردونوش کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ اپنے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد منیر احمد کاکڑ کی جانب سے تفصیلات کے مطابق روزہ داروں کو سستے اشیائے خوردونوش کی فراہمی کے لیے اتوار بازار لگایا گیا۔ جہاں پر شہریوں کو بازار سے کم ریٹ پر سرکاری نرخ پر فروخت کی جارہی تھیں جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں خریداری کی سستے بازار میں گوشت، مشروبات، چینی، گھی، دالیں، سبزی، فروٹ، کولڈ ڈرنکس سمیت دیگر کے سٹالز لگائے گئے عوام کو چینی میں سب سے زیادہ ریلیف فراہم کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ماہ مقدس میں سستے دام لوگوں کو اشیائے خوردونوش کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے یہ تمام اقدامات مفاد عامہ میں کیے جارہے ہیں ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ تمام اتواروں میں سستے بازار کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو ماہ صیام میں ریلیف فراہم کیا جائے۔

نوشکی میں سیلاب متاثرین کی تصدیق کا عمل آخری مراحل میں ہے

سروے مفت ہے، کسی بھی متاثرہ شخص کو کسی ایجنٹ یا فرد کو رقم دینے کی ضرورت نہیں، این آر ایس پی

نوشکی (پ ر) این آر ایس پی (NRSP) کی ٹیموں کی جانب سے نوشکی میں سیلاب متاثرین کی تصدیق کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ تمام مستحق افراد، جن کے نام متاثرین کی فہرست میں شامل ہے لیکن تاحال سروے ٹیم ان کے گھر نہیں پہنچی، وہ فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ ان کی تصدیق مکمل ہو سکے۔ این آر ایس پی کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ سروے مکمل طور پر مفت ہے، اور کسی بھی متاثرہ شخص کو کسی ایجنٹ یا فرد کو رقم دینے کی ضرورت نہیں۔ اگر کسی قسم کے اسٹام پیپر یا دیگر دستاویزات کی ضرورت ہوئی تو این آر ایس پی کی ٹیم خود آپ کو آگاہ کرے گی۔ براہ کرم افواہوں پر یقین نہ کریں اور صرف مستند ذرائع سے معلومات حاصل کریں، تاکہ غیر ضروری اخراجات اور دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

قومی سلامتی کمیٹی کا بند کمرہ اجلاس رواں ہفتے بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف بڑے آپریشن کا فیصلہ

اجلاس کی صدارت سپیکر ایاز صادق کرینگے، وزیراعظم، اعلیٰ عسکری قیادت اور انٹیلی جنس اداروں کے سربراہ بھی شریک ہوں گے

افغانستان میں موجود دہشت گرد پاکستان میں کارروائیوں میں ملوث، پاک فوج جنگ جیتنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے، رانا تنویر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کا بند کمرہ اجلاس بدھ یا جمعرات کو بلائے جانے کا امکان ہے، اجلاس کی صدارت اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کریں گے، وزیراعظم شہباز شریف سمیت اعلیٰ عسکری قیادت اور انٹیلی جنس اداروں کے........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

سربراہ بھی شریک ہوں گے، ذرائع کے مطابق پورے ہاؤس کو سلامتی کمیٹی میں تبدیل کیا جائے گا، اجلاس میں خیبر پختونخوا، بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑھتی وجوہات پر تفصیلی بریفنگ دی جائے گی، تمام وفاقی وزرا اور پارلیمانی جماعتوں کے رہنماؤں کو بھی مدعو کیا جائے گا، قومی ایکشن پلان پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے گا، دہشتگردوں کے خلاف آپریشنز میں تیزی لانے کیلئے فیصلے متوقع ہیں، بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے پیش کردہ نیشنل ایکشن پلان ٹو کی تجویز پر بھی غور کیا جائے گا، اراکین کو موجودہ سکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دینے کے ساتھ ساتھ سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں گے، مستقبل کی حکمت عملی کو حتمی شکل دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 16

گوادر برطانوی سامراج سے قبل بھی بلوچستان کا حصہ تھا، اختر مینگل

لوگ حقیقی تاریخ پڑھنے میں وقت لگاتے تو شاید آج ملک کی یہ حالت نہ ہوتی، پیغام

بیلہ (نامہ نگار) بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے گوادر کی تاریخ سے متعلق اپنے سوشل میڈیا پیغام میں کہا ہے کہ برطانوی سامراج کے آنے سے قبل بھی گوادر بلوچستان کا حصہ تھا 1783 میں قلات کے خان میر نوری نصیر خان اول کے دور میں عمان کے تیمور سلطان نے تخت کے تنازع کے باعث گوادر میں پناہ لی اور نصیر خان نے انہیں یہاں کا انتظام سنبھالنے کی اجازت دی تاہم برطانوی دور میں عمانی حکمرانی کو برقرار رکھا گیا تاکہ خطے میں سامراجی مفادات کا تحفظ کیا جاسکے سردار مینگل نے کہا کہ پاکستان نے فیروز خان نون کے دور میں گوادر کو واپس حاصل کرنے کیلئے مذاکرات کئے جس میں آغا خان چہارم نے بڑی مالی معاونت فراہم کی ان کے مطابق عمان کو دی گئی رقم زمین کی خریداری کی بجائے ان ترقیاتی کاموں کا معاوضہ تھی جو عمانی حکومت نے گوادر میں کئے تھے انہوں نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ عمان نے گوادر کو مالی بحران کے باعث بیچا عمان ایسی پوزیشن میں نہیں تھا کہ اسے اپنی زمین فروخت کرنا پڑتی۔ اگر لوگ حقیقی تاریخ پڑھنے میں وقت لگا ئیں تو شاید آج ملک کی یہ حالت نہ ہوتی

سانحہ ڈیرہ بگٹی: 20 سال بعد بلوچستان سے سرکاری رٹ ختم ہونے لگی ہے، جمیل بگٹی

صوبوں کی حد بندی کرکے اقوام متحدہ کی نگرانی میں ریفرنڈم کرایا جائے، 17 مارچ 2005 کے شہدا کو خراج عقیدت

کوئٹہ (آن لائن) شہید نواب اکبر بگٹی کے صاحبزادے نوابزادہ جمیل اکبر بگٹی نے کہا ہے کہ 17 مارچ 2005 سانحہ ڈیرہ بگٹی کو 20 سال گزرنے کے بعد بلوچستان سے سرکاری رٹ ختم ہوتی جارہی ہے، بلوچستان کے مسئلے کا واحد حل صوبوں کی لسانی بنیادوں پر از سر نو حد بندی، اقوام متحدہ کی نگرانی میں ریفرنڈم ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 17 مارچ 2005 کے ڈیرہ بگٹی سانحہ سے قبل اسٹیبلشمنٹ کا خیال تھا کہ سیاسی اور قبائلی شخصیت نواب اکبر خان بگٹی ہیں جنہوں نے بلوچستان کیلئے سنگل پارٹی کا نظریہ پیش کیا اور اس بابت باقاعدہ جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی دفتر میں سروے بھی شروع کیا گیا تھا جس کے حوصلہ افزا نتائج آنا شروع ہوئے تھے۔ خطرے کو بھانپتے ہوئے مقتدر قوتوں نے نواب اکبر بگٹی کو راستے سے ہٹانے کے لئے سازشیں شروع کیں۔ پھر مارچ 2005 میں جنرل مشرف نے کوہلو کے مقام پر اپنی موجودگی میں دو تین راکٹ کے گولے چلوا کر الزام میرے والد پر لگایا، 17 مارچ 2005 کو باقاعدہ مسلح حملہ کرایا اور سترہ ماہ بعد 26 اگست 2006 کو انہوں نے نواب محمد اکبر خان بگٹی کو شہید کرکے بظاہر فتح حاصل کی اور اسی دن آپس میں مٹھائیاں تقسیم کرتے ہوئے ایک دوسرے کو مبارک باد دیں لیکن اب بلوچستان میں سرکاری رٹ ختم ہوتی جارہی ہے اور یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ جلد ہی پورے بلوچستان سے حکومتی رٹ ختم ہوجائے گی، میں 17 مارچ 2005 کے ڈیرہ بگٹی کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

INTEKHAB QUETTA

پشتون اور بلوچ طلباء کو پنجاب میں تحفظ فراہم کیا جائے

زمرک اچکزئی

اب ہم پر تعلیم کے دروازے بند کئے جارہے ہیں، گرفتار طلباء کو فوری رہا کیا جائے، طلباء پر تشدد افسوسناک ہے

تعلیمی اداروں میں قومیت اور صوبائیت کی بنیاد پر طلباء کو نشانہ بنانا تعصب کی بدترین شکل ہے، بیان

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر زمرک خان اچکزئی نے بہاالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان میں پشتون طلبا پر انتظامیہ اور پولیس کی تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اب ہم پر تعلیم کے دروازے بند کیئے جارہے ہیں گرفتار طلبا کو فوری طور پر رہا کیا جائے پشتون اور بلوچ طلبا کو پنجاب کے مختلف تعلیمی اداروں میں تحفظ فراہم کی جائیاپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بہاالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان میں پشتون طلبا پر انتظامیہ اور پولیس کا تشدد افسوسناک ہے اور تعلیمی اداروں میں قومیت اور صوبائیت کی بنیاد پر طلبا کو نشانہ بنانا تعصب کی بدترین شکل ہے پنجاب کی جامعات میں پہلے بھی پشتون و بلوچ

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

طلبا کے خلاف یہی روش کئی بار دہرائی جاچکی پشتونوں اور بلوچوں کے معاملے میں مسائل کو ہمیشہ تشدد سے حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کو ہم مسترد کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طلبا وطالبات کو سہولیات اور تحفظ فراہم کرنا پنجاب حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے ایسے روئے رکھنے سے صوبوں کے درمیان نفرت کی فضا ہو گی جس کے اچھے نتائج برآمد نہیں ہوسکتے اس طرح کے رویے پختونوں سمیت چھوٹی قومیتوں کو مزید احساس محرومی میں دھکیل رہے ہیں تعلیمی اداروں میں جائز حقوق کا مطالبہ کرنا جرم نہیں، تشدد اور ناانصافی ناقابل برداشت ہے زمرک خان اچکزئی کا کہنا تھا کہ تعلیمی ادارے جبر و تشدد کے مراکز کی بجائے اظہار رائے اور مساوی حقوق کے ضامن ہونے چاہئیں عوامی نیشنل پارٹی یونیورسٹی انتظامیہ اور پولیس کے رویئے کی شدید مذمت کرتی ہے گرفتار طلبا کو فوری طور رہا کیا جائے، مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

AZADI QUETTA

منگچر: لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا جاری، قومی شاہراہ بند

خالق آباد منگچر (آن لائن) کوئٹہ سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے محمد نعیم نیچاری اور خادم حسین نیچاری کی بازیابی کے لیے ان کے لواحقین اور خواتین کا احتجاجی دھرنا مسلسل جاری ہے، جسے 30 گھنٹے سے زائد کا وقت گزر چکا ہے۔ احتجاج کے باعث شاہراہ مکمل طور پر بند ہے

(بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

، جس کے نتیجے میں دونوں اطراف سینکڑوں گاڑیاں اور مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ وہ سخت سردی اور رمضان المبارک کے باوجود اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے سڑک پر بیٹھنے پر مجبور ہیں اور جب تک لاپتہ افراد کو رہا نہیں کیا جاتا، احتجاج جاری رہے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر منگچر ڈاکٹر علی گل عمرانی اور اسسٹنٹ کمشنر قلات آفتاب احمد لاسی نے مظاہرین سے مذاکرات کی کوشش کی لیکن یہ مذاکرات ناکام ہوگئے، جس کے بعد دھرنا بدستور جاری ہے۔ دوسری جانب رمضان المبارک میں سفر کرنے والے مسافر اور ڈرائیور شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ کچھ گاڑیوں میں موجود پھل، سبزیاں اور دیگر اجناس خراب ہونے لگی ہیں، جس سے مالی نقصان کا خدشہ بھی پیدا ہوگیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 17 MAR 2025 Page No. 17

نوشکی میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ کیا گیا خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں دہشتگردوں کے پولیس تھانوں اور چوکیوں پر حملے

نوشکی اور ککی میں حملے 7 جوانوں سمیت 9 شہید، 25 زخمی

فورسز کی جوابی کارروائیوں میں 11 دہشتگرد ہلاک

خودکش حملہ آور نے دالبندین شاہراہ پر فورسز کے قافلے کو نشانہ بنایا، 38 سالہ حوالدار منظور علی، 39 سالہ حوالدار علی بلاول، 34 سالہ نائیک عبدالرحیم، سویلین ڈرائیور جلال الدین اور محمد نعیم شہید

جوابی کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا تعاقب کیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، آئی ایس پی آر

بہادر سپاہیوں اور جانثار شہریوں کی یہ قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں، ترجمان پاک فوج، وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی کا بم دھماکے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس

خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع کرک، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، جنوبی وزیرستان، مہمند اور خیبر میں پولیس تھانوں، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران درجن بھر سے زائد حملوں میں پولیس کے 4 اہلکار شہید

کوئٹہ، راولپنڈی (سٹی رپورٹر + بیورو رپورٹ) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

والے خودکش حملے میں تین سیکیورٹی اہلکاروں سمیت پانچ افراد شہید ہو گئے جبکہ سیکیورٹی فورسز نے تعاقب کر کے شدید فائرنگ کے تبادلے میں تین دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 16 مارچ کو ضلع نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے حملہ کیا جس کے نتیجے میں تین سیکیورٹی اہلکار اور دو معصوم شہری شہید ہوئے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا ہے کہ نوشکی خودکش حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں میں ضلع نواب شاہ سے تعلق رکھنے والے 38 سالہ حوالدار منظور علی، ضلع نصیرآباد سے تعلق رکھنے والے 39 سالہ حوالدار علی بلاول، ضلع بدین سے تعلق رکھنے والے 34 نائیک عبدالرحیم، کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے سویلین ڈرائیور جلال الدین اور ضلع خاران سے تعلق رکھنے والے سویلین ڈرائیور محمد نعیم شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جوابی کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا تعاقب کیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا ہے کہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے اور اس بزدلانہ کارروائی میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا، پاکستان کی مسلح افواج قوم کے ساتھ مل کر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ہونے والی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ ہمارے بہادر سپاہیوں اور جانثار شہریوں کی یہ قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع نوشکی میں بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس کیا ہے۔ وزیراعظم نے جاں بحق افراد کی بلند درجات کی دعا اور ان کے لواحقین سے اظہار تعزیت کی۔ انہوں نے دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کی دعا اور ہدایت کی کہ ان کو ہر ممکن طبی امداد فراہم کی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس قسم کی بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نوشکی دالبندین شاہراہ پر بس کے قریب دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ جاں بحق افراد کے خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، معصوم لوگوں کو نشانہ بنانا سفاکیت کی انتہا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک دشمن وطن عزیز میں عدم استحکام پیدا کرنے کی گھناؤنی سازش کر رہا ہے۔ اس طرح کی بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے قوم کے پختہ عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے نوشکی دالبندین شاہراہ پر بس کے قریب دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس کیا۔ ترجمان کے مطابق دشمن عناصر ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی مذموم کوششیں کر رہے ہیں، دہشت گردی کے ذریعے عوام کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں دہشتگردوں کے پولیس تھانوں اور چوکیوں پر حملے .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

میں 4 اہلکار شہید ہو گئے جبکہ جوابی کارروائی میں 4 دہشتگرد مارے گئے۔ خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع کرک، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، جنوبی وزیرستان، مہمند اور خیبر میں پولیس تھانوں، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران درجن بھر سے زائد حملے۔ پولیس کے مطابق دہشتگرد حملوں میں پولیس کے 4 اہلکار شہید ہوئے جبکہ 3 زخمی ہوئے اور جوابی حملوں میں 4 دہشت گرد مارے گئے۔ کرک میں دہشتگرد حملے میں ایک پولیس اور ایک سیکورٹی گارڈ شہید جبکہ ایف سی کا جوان زخمی ہوا۔ ادھر پشاور میں شہید پولیس اہلکار رند علی کی نماز جنازہ ملک سعد شہید پولیس لائن میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کر دی۔ سینٹرل پولیس آفس سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس نے مشکل حالات میں اعصاب پر کنٹرول رکھتے ہوئے اپنے افسران کی کمانڈ میں بھرپور جوابی کارروائی کی اور تمام حملے ناکام بنائے اور دہشت گردوں کو منہ کی کھانی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لکی مروت اور کرک میں دو دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا۔ لکی پولیس نے کرک اور لکی مروت کی سرحد پر ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کے عارضی ٹھکانوں کو تباہ کیا۔ ٹانک میں پولیس چوکی نصران پر جوابی کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک اور کئی زخمی ہوئے جبکہ کرک میں کلیم اللہ گروپ کے دہشت گرد کمانڈر کاشف شکر خیل کرک کو ہلاک کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 | Dated: 17 MAR 2025 | Page No. 18

ڈی سی پنجگور نے بھتہ وصولی کی ویڈیو وائرل ہونے پر 2 لیویز اہلکاروں کو معطل کردیا

ڈھاڈر (نامہ نگار) درلی لیویز تاکے پر مبینہ طور پر زرنج ڈرائیوروں سے بدتمیزی اور بھتہ وصولی کی ویڈیو وائرل ہونے پر ڈپٹی کمشنر کچھی جہانزیب لانگو نے دو اہلکاروں کو معطل کر کے اسسٹنٹ کمشنر کچھ خسرو ولادور کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی جو چھان بین کر کے پانچ دن کے اندر رپورٹ جمع کرائے گی ڈپٹی کمشنر کچھی جہانزیب لانگو نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کسی کے ساتھ زیادتی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی واقعہ میں ملوث دو اہلکاروں کو معطل کردیا گیا ہے اگر لوگوں کو لیویز سے متعلق شکایات ہیں تو اس کا ازالہ کیا جائے۔

پنجگور سے اغواء ہونے والے شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

پنجگور (نامہ نگار) گوارگو کے علاقے مزدالو سے ہفتے کی شب اغواء ہونے والے عبدالحمید کی تشدد زدہ گولیوں سے چھلنی لاش تسپ پولیس اسٹیشن کی حدود سے برآمد ہوئی ہے لواحقین نے لاش کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے دھرنا دے کر احتجاج کیا اے سی گوارگو آغا ظفر حسین ڈی ایس پی امیر جان ایس ایچ او سٹی توفیق ایس ایچ او تسپ مجاہد بلوچ کی یقین دہانی پر لواحقین نے احتجاج ختم کیا واضح رہے کہ مقتول کی اہلیہ بھی واقعہ کے دوران قتل ہوئی تھی جس کی تدفین اتوار کی صبح ہوئی جبکہ اس کا ایک ماہ کا بچہ معجزانہ طور پر واقعے میں محفوظ رہا۔

ڈیرہ مراد، ڈاکوؤں نے ہندو تاجر کو لوٹ لیا، دو موٹر سائیکلیں بھی چھین لی گئیں

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ڈکیتی کی وارداتیں نامعلوم ڈاکوؤں نے ہندو تاجر کو لوٹ لیا جبکہ نوجوان سمیت دو افراد سے موٹر سائیکلیں چھین لیں۔ مذاحمت کرنے پر ایک نوجوان کو زخمی کردیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ڈکیتی کی دو مختلف وارداتیں پولیس تھانہ صدر کی حدود میں ہوئیں۔ نامعلوم ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر ہندو تاجر سے ہزاروں روپے اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا جبکہ ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ چھتر پولیس تھانہ کی حدود میں شہنشاہ کے مقام پر ایک نوجوان سے موٹر سائیکل اور قیمتی موبائل چھین لیا۔ جبکہ مذاحمت کرنے پر نوجوان کو زخمی کر کے فرار ہو گئے۔

ائیر پورٹ روڈ پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ائیر پورٹ روڈ مسلم آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ائیر پورٹ روڈ کے علاقے مسلم آباد میں رہائش پذیر عبدالباقی گزشتہ شب گھر میں تھا کہ نامعلوم افراد نے اسے باہر بلا کر اس پر فائرنگ کی اور فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں وہ جاں بحق ہوگیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

بلیدہ سے 3 اور پنجگور سے ایک نعش برآمد، قلعہ سیف اللہ میں دھماکہ

گردانگ سے ملنے والی نعشوں کی شناخت، گولیاں مار کر قتل کیا گیا، عبدالحمید کو گزشتہ شب پنجگور کے علاقے سے اغواء کیا

مقتول کی اہلیہ کو مسلح افراد نے اغواء کے دوران فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا، قلعہ سیف اللہ دھماکے میں جانی نقصان نہیں ہوا

تربت/پنجگور/قلعہ سیف اللہ (بیورو رپورٹ + انتخاب نیوز) بلیدہ سے 3 لاشیں برآمد، لیویز فورس نے بلیدہ کے علاقہ گردانک سے 3 لاشیں برآمد کی ہیں جنہیں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا ہے، تینوں لاشوں کو لیویز فورس نے اپنی تحویل میں لیکر ضروری کاروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا جن کی شناخت سالم ولد امام بخش سکنہ شے کہن تربت، محمد خالد

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

ولد خان محمد سکنہ شے کہن اور اشرف سکنہ کلگ سہرانی تربت کے ناموں سے کی گئی ہے۔ گزشتہ شب گوارگو مزدالو سے اغوا ہونے والا عبدالحمید کی تشدد زدہ لاش تسپ پولیس تھانہ کے حدود سے برآمد لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ شب مقتول عبدالحمید کو مزدالو کے علاقے سے ن نامعلوم افراد نے اغواء کے دوران فائرنگ کر کے بیوی کو قتل کر دیا تھا جبکہ تقریباً ایک ماہ کا بچہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا مقتول عبدالحمید کی تشدد زدہ لاش تسپ پولیس اسٹیشن کے حدود سے برآمد ہوا ہے رشتہ داروں نے لاش کیمبر او ڈپٹی کمشنر آفس کے باہر دھرنا اور احتجاج کیا اسسٹنٹ کمشنر گوارگو آغا ظفر حسین ڈی ایس پی امیر جان ایس ایچ او سٹی توفیق ایس ایچ او تسپ مجاہد بلوچ کی یقین دہانی پر مقتول کے ورثا نے احتجاج موخر کردیا اور لاش کو اٹھا کر تدفین کے لیے لے گئے واضح رہے کہ مقتول کی اہلیہ بھی واقعہ کے دوران قتل ہوئی تھی جسکی آج صبح تدفین ہوئی تھی اس سلسلے میں پولیس اور لیویز فورس تفتیش کر رہی ہے۔ لیویز لائن کے مرکزی گیٹ پر دھماکہ ہوا، تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دھماکے کے نتیجے میں گیٹ کو نقصان پہنچا، جبکہ قریبی عمارتوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ سیکیورٹی فورسز نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے کر ناکہ بندی کردی اور شواہد اکٹھے کرنے کا عمل شروع کردیا ہے۔ حکام کے مطابق دھماکے کی نوعیت کا تعین کیا جارہا ہے، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

CamScanner

وزیراعظم شہباز شریف کا بلوچستان اور ملک کو درپیش چیلنجز پر ڈائیلاگ کا مثبت پیغام!

ملک کے دوصوبے بلوچستان اور خیبر پختونخواہ گزشتہ کئی سالوں سے پسماندگی، بدامنی سمیت دیگر مسائل کا شکار ہیں خاص کر قیام امن بہت بڑا چیلنج بنتا جارہا ہے جس کی وجہ سرحد پار دہشت گردی ہے، آئے روز واقعات رونما ہوتے ہیں۔ ایک طویل عرصے سے بلوچستان اور کے پی کے عوام کٹھن سفر طے کررہے ہیں جس میں معاشی ت تنزلی اور دیرپا امن کا خواب شامل ہے مگر بیڈ گورننس اور اندرونی سیاسی اختلافات نے بھی دونوں صوبوں کی ترقی میں خلل ڈالا ہے۔ بہرحال اب سیکیورٹی کا معاملہ سب سے اوپر ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ جب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی ختم نہیں ہوگی ملک ترقی نہیں کرسکتا، گھس بیٹھیے ملک کو نقصان پہنچارہے ہیں، ہم اپنی اپنی سیاست کرتے رہیں گے لیکن دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونا ہوگا۔ کوئٹہ میں وزیراعظم کی زیرصدارت بلوچستان میں امن و امان سے متعلق اجلاس ہوا، اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ٹرین پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو رمضان کے تقدس کا بھی خیال نہیں تھا، اس ویرانے میں بے یارو مددگار نہتے مسافروں کو یرغمال بنایا گیا، آرمی چیف کی قیادت میں سکیورٹی فورسز نے کامیابی سے 339 مسافروں کو بازیاب کرایا، 33 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ سپہ سالار کو کہا ہے جتنے وسائل سکیورٹی فورسز کو چاہئیں وہ مہیا کریں گے، کسی صوبے سے بھی مطالبہ نہیں کریں گے۔ بلوچستان کی ترقی جب تک دوسرے صوبوں کی طرح نہیں ہوگی تب تک پاکستان کی ترقی نہیں ہوگی، جب تک کے پی اور بلوچستان میں دہشت گردی ختم نہیں ہوگی، ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ گھس بیٹھیے، دوست نما دشمن ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اگر ہم نے دہشت گردوں کا صفایا نہیں کیا تو ملک کی ترقی کے سفر کو بریک لگ جائے گی، ہم اے پی سی بھی کریں گے، بلوچستان کے مسائل پر بات کریں گے۔ دہشت گردوں کا ٹولہ ہر وہ حربہ اختیار کرے گا جس سے عوام میں تقسیم پیدا ہو، اس وقت سب سے زیادہ ضرورت قومی یکجہتی کی ہے، مشاورت اور پوری تیاری کے ساتھ ایک میٹنگ بلاؤں گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ آپ نے خود کیا تھا، بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق تا قیامت قائم رہے گا، میں بلوچستان کسی پوائنٹ اسکورنگ کے لیے نہیں آیا، آج بھی ہم ہوش کے ناخن لیں اور ماضی سے سبق سیکھ کر آگے بڑھیں، پورے پاکستان کی سیاسی قیادت بیٹھے اور ملک کو درپیش چیلنجز پر بات کرے۔ بہرحال یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ملک کے نصف حصہ پر محیط بلوچستان کی ترقی کے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا، بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور قیام امن کیلئے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے مسئلے پر بات چیت کا حوالہ ایک مثبت پیغام ہے، تمام سیاسی قیادت کو اپنے ذاتی مفادات کو ملک کے وسیع تر مفاد پر قربان کردینا چاہئے بلوچستان میں مستقل امن اور ترقی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اپنی تجاویز دینی چاہئیں۔ نیز حکومت آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد کرے تاکہ ڈائیلاگ کیلئے راستہ نکالا جاسکے۔ امید ہے کہ حکومتی سطح پر بلوچستان میں امن کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائینگے جس سے بلوچستان بھی دیگر صوبوں کی طرح امن کا گہوارہ بن کر ترقی کی دوڑ میں شامل ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2025

Page No. [illegible]

اپوزیشن اراکین اسمبلی کا ترقیاتی سکیموں کی عدم تکمیل پر اظہار تشویش!

گذشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن اراکین نے صوبے میں ترقیاتی سکیمات کی عدم تکمیل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بروقت سکیمیں مکمل نہ کی گئیں تو ان کے لیے مختص رقم لیپس ہو جائے گی۔اس موقع پر صوبائی وزراء نے یقین دہانی کرائی ہے کہ نامکمل سکیموں کو مکمل کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔اجلاس میں صوبے میں بڑی تعداد میں سکیموں کی عدم تکمیل پر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے کہا کہ ان کے حلقے میں سینکڑوں سکیمیں اور سکول نامکمل ہیں۔جون کا ماہ آنے والا ہے ایک بار پھر یہ پیسے لیپس ہو جائیں گے۔اس پر صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے ایوان کو یقین دہانی کرائی کہ سابقہ 1213 سکیمیں ایسی ہیں جو شیڈول ریٹ ریوائز نہ ہونے کی وجہ سے التواء کا شکار ہیں۔اس حوالے سے وزیر اعلیٰ نے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو وی اور پی اینڈ ڈی کو ہدایت کر دی ہے کہ ایک ہفتے میں معاملات کا حل نکالا جائے۔ہم تمام سکیموں کو 2023ء کے شیڈول پر لا کر کابینہ سے اس کی منظوری لیں گے۔ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بھی نامکمل سکیموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ التواء کا شکار ہونیوالی سکیموں کو مکمل کریں گے۔صوبے کی ترقی ڈی ٹریک ہے اسے درست سمت پر لائیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبے میں ترقیاتی سکیموں کی عدم تکمیل قابل تشویش بات ہے کیونکہ یہ اقدام صوبے اور اس کی عوام کے مفاد میں نہیں ہے اس لیے یہاں جاری سکیمات کا جلد مکمل ہونا بہت ہی ضروری ہے افسوس کی بات یہ ہے کہ عوام کے مفاد میں ہونیوالی سکیموں کو مکمل کرنے میں غفلت کا مظاہرہ ٹھیک نہیں ہے۔ایسا اکثر ہوتا آرہا ہے کہ اکثر سکیموں کے مکمل نہ ہونے پر ان کے لیے مختص فنڈز کا لیپس ہونا تشویشناک بات ہے کیونکہ ان کے لیے فنڈز لینے کے لیے بڑی تگ ودو کرنی پڑتی ہے پھر اگر یہ فنڈز حاصل ہونے کے بعد اس کو اس مقصد جس کے لیے یہ حاصل کیا گیا پر خرچ نہ کرنا مضحکہ خیز بات ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 20

قضیہ بلوچستان، حل کیا ہے؟

ترازو

☆☆☆

محمد بلال غوری

bilal.ghauri@janggroup.com.pk

کثرت استعمال کے سبب بعض الفاظ، جملوں اور اصطلاحات کی اہمیت ختم ہوجاتی ہے۔مثال کے طور پر قیام پاکستان کے بعد ہر نسل کے لوگوں نے یہ بات ضرور سنی ہوگی کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے مگر سچ یہ ہے کہ دور حاضر میں وطن عزیز کو واقعی نہایت مخدوش حالات کا سامنا ہے۔ایک طرف مذہب کے نام لیوا دہشتگرد قتل و غارت گری کا بازار گرم کئے ہوئے ہیں تو دوسری طرف بلوچستان کے علیحدگی پسندوں کی تخریب کاری کا سلسلہ عروج پر ہے۔ستم بالائے ستم یہ کہ مشرق و مغرب میں پاکستان کے خلاف برسرعمل عناصر کی محفوظ پناہ گاہیں ہیں۔ایک طرف افغانستان طالبان کی سہولت کاری کے ذریعے پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے درپے ہے تو دوسری طرف بھارت کی طرف پاکستان کے اندر گھس کر جہاد کشمیر سے منسلک شخصیات کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ان حالات میں یہ سوال اُٹھایا جاتا ہے کہ خاکم بدہن کیا بلوچستان کی شورش کا نتیجہ بھی وہی نکلے گا جو 54 برس قبل مشرقی پاکستان میں ہمارا مقدر بنا تھا؟

اگرچہ بلوچستان اور مشرقی پاکستان کے حالات میں محرومیوں اور گلوں شکووں کے لحاظ سے کسی حد تک مطابقت ضرور ہے مگر خاطر جمع رکھئے اس بار کسی سقوط کا قطعاً کوئی امکان نہیں۔یہاں زمینی حقائق بالکل مختلف ہیں۔پہلی بات تو یہ ہے کہ مشرقی پاکستان میں بنگالیوں کی ہی اکثریت تھی مگر بلوچستان میں صرف بلوچ آباد نہیں۔یہاں بلوچوں کے علاوہ پشتون اور دیگر قومیتوں کے لوگ بڑی تعداد میں موجود ہیں۔بلوچوں میں سے بھی خفا ہونے کے باوجود سب لوگ علیحدگی کی اس پرتشدد تحریک کا حصہ نہیں ہیں بلکہ بیشتر افراد کا خیال ہے کہ بم دھماکوں اور دہشتگردی کی وارداتوں کے ذریعے کالعدم بلوچ لبریشن آرمی ان کی پرامن جدوجہد کو نقصان پہنچارہی ہے اور یوں منزل دور ہوتی جارہی ہے۔کچھ دن پہلے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ پنجابی اچھے مقتول ہیں، جو انہیں قتل کرتا ہے، یہ اس کی عزت کرتے ہیں۔چند برس قبل جب سردار ثناءاللہ زہری وزیراعلیٰ تھے تو کوئٹہ میں ملاقات کے دوران یہی بات انہوں نے مجھے کہی تھی۔یہ کسی ایک شخص کی رائے نہیں بلکہ بیشتر بلوچ سرداروں کا اتفاق ہے کہ جس طرح کی آزادی انہیں پاکستان میں میسر ہے، بلوچ اس طرح کے حقوق کا ایران میں تصور بھی نہیں کر سکتے۔ایک اور بڑا فرق جغرافیہ کا ہے۔اگر آپ بنگلہ دیش کا نقشہ اُٹھا کر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان بھارت حائل تھا۔زمینی راستہ نہیں تھا،فضائی سفر کے دوران بھی بھارتی حدود سے گزرنا پڑتا تھا جب بھارتی طیارہ ''گنگا'' اغوا ہونے کے بعد فضائی حدود کے استعمال پر پابندی عائد کردی گئی تو صورتحال مزید گھمبیر ہوگئی۔مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان فاصلوں کے سبب تازہ دم فوجی دستے، اسلحہ اور دیگر ساز وسامان پہنچانا آسان نہ تھا۔مگر یہاں بلوچستان میں صورتحال یکسر مختلف ہے۔اس لئے کوئی بھی لشکر یا فوج ریاست کو شکست دینے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ سقوط ڈھاکہ میں بھارت نے مرکزی کردار ادا کیا۔مُکتی باہنی کی ٹریننگ، مالی امداد اور اسلحہ ہی نہیں بلکہ ضرورت پڑنے پر بھارتی فوج مشرقی پاکستان میں داخل ہوگئی کیونکہ سرحدیں ملتی تھیں، باغی ہوجانے والے بنگالی بھارت جاکر پناہ لیا کرتے تھے اس لئے مداخلت کا جواز میسر آگیا۔مگر یہاں بلوچستان میں درپردہ علیحدگی پسندوں کی مدد کرنے کے باوجود بھارت کو کھلے عام مداخلت کرنے کا کوئی بہانہ دستیاب نہیں اور دونوں ملکوں کے ایٹمی طاقت ہونے کے باعث اس بات کا بھی کوئی امکان نہیں کہ کسی موقع پر بھارت اپنی فوج سامنے لے آئے اور حملہ کردے۔لہٰذا میری دانست میں اس بات کا دور دور تک کوئی امکان نہیں کہ بلوچستان کو پاکستان سے علیحدہ کرنے کی کوشش کامیاب ہوسکے۔

تاہم ان باتوں کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ بلوچستان میں لگی اس آگ کو بجھانے کی کوشش نہ کی جائے۔جعفر ایکسپریس کو ہائی جیک کئے جانے کے باوجود ایک بار پھر یہ مطالبہ زور پکڑ رہا ہے کہ بلوچوں کی دادرسی کی جائے اور اس معاملے کا سیاسی حل تلاش کیا جائے۔میں ہمیشہ بلوچوں کیلئے آواز اُٹھاتا رہا ہوں۔لاپتہ افراد اور مسخ شدہ لاشوں کے مسئلے کا اجاگر کیا، بلوچوں کے حقوق کی بات کی مگر میرے خیال میں فی الوقت سیاسی حل اور گفت وشنید کی بات کرنا عبث ہے۔اختر مینگل اور ڈاکٹر عبدالمالک جیسے لوگ تسلیم کرتے ہیں کہ معاملات ان کے ہاتھ سے نکل چکے ہیں۔آپ سیاسی حل کی بات کرتے ہیں مگر پہاڑوں پر بیٹھے دہشتگرد کوئی بات سننے کو تیار نہیں ہیں۔ویسے بھی اس موقع پر سیاسی حل اور بات چیت کی پیشکش کرنے کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ ریاست نے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں۔جب کوئی مریض انتہائی تشویشناک حالت میں لایا جاتا ہے تو پہلے اسے ایمرجنسی منتقل کیا جاتا ہے، اس کا آپریشن کرکے زندگی بچانے کی کوشش کی جاتی ہے اور جب اس کی حالت سنبھل جاتی ہے تو پھر متعلقہ وارڈ منتقل کرکے لاحق امراض کا علاج شروع کیا جاتا ہے۔بلوچستان سے متعلق بھی یہی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔پہلے ایک بھرپور فوجی آپریشن کے ذریعے ان دہشتگردوں کو ختم کیا جائے، مذاکرات کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے اور جب اس فوجی کارروائی کی بدولت مہلت ملے تو پھر سیاسی عمل کے ذریعے ثمرات سمیٹنے کی کوشش کی جائے۔بعض افراد یہ اعتراض کرینگے کہ اس سے پہلے بھی کئی آپریشن ہوچکے ہیں، آخر اس جاں بلب مریض کو کتنی بار سرجری کا سامنا کرنا ہوگا؟ مسئلہ یہ ہے کہ ماضی میں جب بھی کسی آپریشن کے نتیجے میں حالات بہتر ہوئے تو حکومتوں نے دیرپا علاج شروع کرنے کے بجائے یہ سمجھ لیا کہ اب سب امراض ختم ہوگئے ہیں۔یوں کچھ عرصہ بعد صورتحال پھر سے خراب ہوجاتی ہے۔آپریشن تب ہی مفید ثابت ہوگا جب اس سے ملنے والی مہلت کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے لوگوں کے گلے شکوے دور کرنے کی کوشش کی جائے گی، بلوچوں کے حقیقی نمائندے اسمبلی میں آئیں گے، کرپشن ختم ہوگی اور ترقی وخوشحالی کے سفر کا آغاز ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 21

احسان فراموش

قلم کمان

☆☆☆

حامد میر

hamid.mir@janggroup.com.pk

یہ احسان فراموشی کی بحث تھی۔ بحث کا آغاز کالج کے دو طلبہ کے درمیان ہوا۔ دونوں کلاس فیلوز بھی تھے اور دوست بھی تھے۔ بحث کا آغاز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ سے ہوا جس میں کہا گیا کہ افغان بڑے احسان فراموش ہوتے ہیں۔ پھر ایک اور پوسٹ زیر بحث آئی جس میں کسی نے یہ کہا تھا کہ پاکستانی بڑے احسان فراموش ہوتے ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو انکے گھر پر نظر بند کر کے انکی خوب کردار کشی کی۔ بحث میں اُس وقت تلخی پیدا ہوگئی جب ایک دوست نے کہا کہ میں بھی افغان ہوں۔ دوسرے نے کہا پھر تم افغانستان چلے جاؤ۔ پہلے نے اُسے بتایا افغان دراصل ایک قومیت ہے اور پاکستان کے پختون علاقوں میں رہنے والے اکثر پاکستانی اپنے آپ کو افغان قرار دیتے ہیں حالانکہ اُنکا افغانستان سے کوئی تعلق نہیں۔ اس بحث میں دیگر طلبہ بھی شامل ہو گئے۔ معاملہ ٹیچر تک پہنچ گیا۔ ٹیچر نے طلبہ کو سمجھایا کہ لفظ پاکستان کا پ پنجاب، الف افغانیہ، ک کشمیر، س سندھ اور تان بلوچستان کی نمائندگی کرتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں رہنے والے اکثر لوگ اپنے آپ کو افغان کہتے ہیں اسلئے گفتگو میں احتیاط کریں۔ افغانستان کی حکومت سے اختلافات کے باعث تمام افغانوں کو احسان فراموش قرار دینا بہت سے پختون پاکستانیوں کی دل آزاری کا باعث بن سکتا ہے۔ بحث یہاں ختم نہیں ہوئی۔ ٹیچر یہ معاملہ کالج کے پرنسپل کے پاس لے گیا اور انہیں مشورہ دیا کہ تمام طلبہ کے والدین سے کہا جائے کہ اپنے بچوں کو سوشل میڈیا سے دور رکھیں کیونکہ سوشل میڈیا انہیں غیر ضروری بحثوں میں اُلجھا دیتا ہے۔ پرنسپل نے اگلے دن سینئر اساتذہ کا اجلاس بلا لیا جس میں یہ تجویز مسترد کر دی گئی اور اس بات پر اتفاق ہوا کہ نئی نسل پر پابندیاں لگانے کی بجائے اُسے سچ بتانا چاہئے۔ اس کالج میں مطالعہ پاکستان اور تاریخ کے ایک سینئر اُستاد ریٹائر ہونیوالے ہیں۔ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد پاکستان کی تاریخ پر ایک کتاب لکھنا چاہتے ہیں تاکہ کم از کم پاکستان کی تاریخ، جغرافیے اور ثقافت کے بارے میں کنفیوژن دور ہو سکے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں جو مطالعہ پاکستان پڑھایا جاتا ہے اُس میں کہیں یہ ذکر نہیں آتا کہ 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آیا تو آج کا بلوچستان موجودہ شکل میں پاکستان کا حصہ نہیں تھا۔ قلات 1948ء میں پاکستان کا حصہ بنا۔ مطالعہ پاکستان کی کسی کتاب میں نواب محمد خان جوگیزئی، میر جعفر خان جمالی اور اکبر بگٹی کا ذکر نہیں جنہوں نے تحریک پاکستان میں حصہ لیا۔ جعفر ایکسپریس کو تو سب جانتے ہیں میر جعفر خان جمالی کو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ 29 جون 1947ء کو بلوچ قبائلی علاقوں کے شاہی جرگے اور کوئٹہ میونسپلٹی کے ارکان کا اجلاس ہوا۔ اکبر بگٹی نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ 1958ء میں اکبر بگٹی بطور وزیر داخلہ ملک فیروز خان نون کی اُس حکومت کا حصہ تھے جس نے گوادر کو پاکستان میں شامل کیا۔ گوادر کے پاکستان میں شامل ہونے کے چند دن بعد جنرل ایوب خان نے اسکندر مرزا کیساتھ ملکر مارشل لا لگا دیا۔ وزیر اعظم نون صاحب نے سیاست کو خیر باد کہہ دیا اور اکبر بگٹی کو جیل میں پھینک دیا گیا۔ اسکندر مرزا نے بطور سیکرٹری دفاع ایوب خان کو سنیارٹی لسٹ میں تیسرے نمبر سے اُٹھا کر آرمی چیف بنوایا اور پھر گورنر جنرل بن کر اس آرمی چیف سے مارشل لا لگوایا لیکن ایوب خان نے اپنے محسن اسکندر مرزا سے چند دن بعد استعفیٰ لیکر جلا وطن کر دیا۔ آج کی نئی نسل کو یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ابتدا میں بنگال کو پاکستان میں شامل کرنے کی بجائے ایک علیحدہ ریاست بنانے کی اسکیم تھی۔ یہ حسین شہید سہروردی تھے جنہوں نے 1946ء میں قرارداد دہلی کے ذریعہ بطور وزیر اعظم متحدہ بنگال اپنے صوبے کو پاکستان کا حصہ بنانے کا اعلان کیا۔ پاکستان بن گیا تو ایوب خان کے دور حکومت میں سہروردی صاحب پر بغاوت کا مقدمہ قائم کر دیا گیا۔ جنرل ایوب خان کا تحریک پاکستان میں کوئی کردار نہیں تھا لیکن اُنہوں نے اپنے ذاتی مفادات کیلئے تحریک پاکستان کے رہنماؤں کو غدار قرار دیا۔ مادر ملت فاطمہ جناح نے جنوری 1965ء میں اس فوجی آمر کیخلاف الیکشن لڑنے کا اعلان کیا تو مادر ملت کو انڈین ایجنٹ قرار دیدیا۔ شیخ مجیب الرحمان سے خان عبدالولی خان، عطاء اللہ مینگل، غوث بخش بزنجو، خیر بخش مری اور مولانا مودودی تک مادر ملت کے ساتھ کھڑے تھے۔ فوجی آمر نے ان سب کو بھی ملک دشمن قرار دیا اور دھاندلی کے ذریعہ مادر ملت کو شکست دیدی۔ یہ دھاندلی پاکستان کے ساتھ سب سے بڑی احسان فراموشی تھی کیونکہ اس دھاندلی نے بنگالیوں کو پاکستان سے بدظن کر دیا۔ 1971ء میں پاکستان کے دولخت ہونے کے بعد ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کو سنبھالا۔ انہوں نے نوے ہزار جنگی قیدی بھارت سے رہا کرائے، 1973ء کے آئین پر اتفاق کرایا اور ایٹمی پروگرام شروع کیا۔ لیکن بلوچستان کی منتخب حکومت کو برطرف کیا، نیپ پر پابندی لگائی اور بلوچستان میں فوجی آپریشن بھی شروع کیا۔ پھر 1979ء میں جنرل ضیاء الحق نے ایٹمی پروگرام کے اس بانی کو پھانسی پر لٹکا دیا۔ 1988ء میں بینظیر بھٹو صاحبہ اسٹیبلشمنٹ کیساتھ سمجھوتہ کر کے وزیر اعظم بنیں۔ اُنکی حکومت 20 ماہ بعد برطرف کر دی گئی۔ 1993ء میں وہ دوبارہ وزیر اعظم بنیں۔ امریکا کی ناراضی مول لے کر شمالی کوریا گئیں۔ انہوں نے پاکستان کو غوری میزائل کی ٹیکنالوجی دلوائی لیکن دوسری مرتبہ بھی اپنی مدت پوری نہ کر سکیں۔ نواز شریف نے 1998ء میں ایٹمی دھماکوں کے ذریعے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا لیکن ایک سال کے بعد اس ہیرو کی حکومت کے خلاف بغاوت کر کے اسے جیل میں قید کر دیا گیا۔ نواز شریف تین مرتبہ وزیر اعظم بنے تینوں مرتبہ اپنی حکومت کی مدت پوری نہ کر سکے۔ جنرل پرویز مشرف نے 2002ء میں مسلم لیگ (ن) کو ختم کرنے کیلئے مسلم لیگ (ق) بنائی۔ چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی اپنے بہت سے ساتھیوں سمیت اس نئی جماعت میں شامل ہو گئے۔ جنرل مشرف کے اقتدار کو طوالت بخشنے میں چوہدری برادران کا بہت کردار تھا لیکن 2008ء کے الیکشن میں اسی مشرف نے چوہدریوں کیخلاف سازش کی۔ یہی وجہ تھی کہ بعد میں چوہدریوں نے آصف علی زرداری کے ساتھ ملکر جنرل مشرف کو اقتدار سے نکال پھینکا۔ عمران خان کے ساتھ بھی وہی ہوا جو ذوالفقار علی بھٹو اور نواز شریف کے ساتھ ہوا۔ بھٹو اور نواز شریف دونوں فوج کی مدد سے اقتدار میں آئے اور فوجی جرنیلوں نے انہیں اقتدار سے نکالا۔ عمران خان کو بھی جنرل قمر جاوید باجوہ اور جنرل فیض حمید اقتدار میں لائے۔ عمران خان نے باجوہ کو 2019ء میں ایکسٹینشن دیکر اُن کے احسان کا بدلہ اُتار دیا لیکن بعد میں خان اور باجوہ میں اختلافات پیدا ہو گئے۔ ان اختلافات کے باعث عمران خان کی حکومت ختم ہوئی اور کچھ عرصہ بعد عمران خان جیل پہنچ گئے پاکستان کی تاریخ میں کوئی بھی وزیر اعظم اپنی مدت ملازمت پوری نہ کر سکا۔ کوئی قتل ہوا، کوئی پھانسی پر لٹکایا گیا کوئی نااہل قرار دلوایا گیا اور کوئی وزیر اعظم ہاؤس سے گرفتار کر کے جیل پہنچا دیا گیا۔ ہر وزیر اعظم کو حکومت سے نکالنے کیلئے کسی سابق وزیر اعظم کی مدد سے سازش کی گئی۔ یہ پہلو قابل غور ہے کہ سیاستدان تو سیاستدان کے خلاف سازش کا حصہ بن جاتے ہیں لیکن جنرل راحیل شریف ہر قیمت پر جنرل پرویز مشرف کا تحفظ کرتا ہے اور اُسے ایک منٹ کیلئے بھی جیل نہیں جانے دیتا۔ سیاستدان بے شک سیاستدانوں کا دفاع نہ کریں اور ایک دوسرے کو جیل میں پھینک کر اپنی انا کی تسکین کرتے رہیں لیکن انہیں آئین پاکستان کا ہر قیمت پر دفاع کرنا چاہئے۔ آج یہ آئین آپ کا اصل محسن ہے۔ اسی آئین نے پاکستان کو ابھی تک جوڑ رکھا ہے۔ آئین کو کمزور کرنا احسان فراموشی ہے۔ جس آئین کے تحفظ کا حلف اٹھا کر آپ صدر، وزیر اعظم، وفاقی وزیر بنتے یا دیگر عہدے حاصل کرتے ہیں اگر اُسی آئین کو آپ کمزور کر دیں گے تو آپ کو کبھی خیر نہیں ملے گی۔ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر جھوٹا حلف اُٹھانے والے احسان فراموش کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 22

کلبھوشن یادیو سے جعفر ایکسپریس تک

عوامی رائے

محمد محسن اقبال
ememiqbal68@gmail.com

پاکستان اور بھارت کی تاریخ پیچیدہ اور کشیدہ رہی ہے، جو دیرینہ دشمنی اور حل طلب تنازعات سے عبارت ہے۔ جغرافیائی قربت کے باوجود، 1947 میں تقسیم کے بعد سے بھارت کا رویہ پاکستان کے ساتھ ہمیشہ دشمنانہ رہا ہے۔ براہ راست فوجی محاذ آرائی سے لے کر خفیہ سازشوں تک، بھارت نے مسلسل پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی ہے۔ پاکستان کی جانب سے بار بار امن کی پیشکش کے باوجود، بھارت نے معاندانہ پالیسی اپنائی، جو پانی کی دہشت گردی سے لے کر کھیلوں میں شدت پسندی اور پاکستان کے اندر دہشت گرد کارروائیوں تک پھیلی ہوئی ہے۔

بھارت کی پاکستان میں تخریب کاری کی سب سے بڑی مثال کلبھوشن یادیو کی گرفتاری ہے، جو 2016 میں بلوچستان سے پکڑا گیا۔ بھارتی نیوی کا حاضر سروس افسر، کلبھوشن یادیو جعلی شناخت کے ساتھ پاکستان میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو چلا رہا تھا۔ اس نے پاکستانی حکام کے سامنے اعتراف کیا کہ وہ بلوچستان اور کراچی میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ بھارت نے بجائے اسے مسترد کرنے کے، بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں اس کا دفاع کیا، جس سے بھارت کی پاکستان مخالف خفیہ کارروائیوں کا پردہ فاش ہوا۔

اسی طرح، 2019 میں بھارتی فضائیہ کے پائلٹ ابھینندن ورتھمان کا واقعہ بھی بھارت کی جارحیت کا ثبوت ہے۔ پلوامہ حملے کے بعد، بھارت نے 26 فروری 2019 کو بالاکوٹ میں فضائی حملہ کیا، جسے دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ قرار دیا گیا — مگر عالمی سطح پر اس دعوے کو جھوٹا ثابت کیا گیا۔ اگلے ہی دن، پاکستانی فضائیہ نے بھارتی طیاروں کو پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر [illegible] اور ابھینندن کو گرفتار کر لیا۔ پاکستان نے خیرسگالی کے طور پر ابھینندن کو رہا کیا، لیکن بھارت کی جارحیت میں کوئی کمی نہ آئی، جس سے یہ ثابت ہوا کہ بھارت امن کی کوششوں کو کمزوری سمجھتا ہے۔

بلوچستان میں علیحدگی پسند عناصر کی حمایت کے حوالے سے بھی بھارت کا تخریبی کردار واضح ہے۔ پاکستانی سیکورٹی ادارے کئی بار ایسے شواہد سامنے لا چکے ہیں، جن میں بھارت کی جانب سے بلوچ شدت پسند گروہوں کی مالی اور عسکری مدد کی نشاندہی کی گئی ہے۔ 2020 میں، پاکستان کے وزیر خارجہ نے ایک ڈوزیئر پیش کیا، جس میں بھارتی ریاستی دہشت گردی کے ناقابلِ تردید ثبوت فراہم کیے گئے تھے، جن میں بلوچ لبریشن آرمی اور بلوچ ریپبلکن آرمی کی مالی معاونت شامل تھی۔ یہ گروہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور اہم تنصیبات پر حملوں میں ملوث رہے ہیں، جن میں کراچی میں چینی قونصلیٹ اور گوادر پورٹ جیسے منصوبے بھی شامل ہیں جو چین-پاکستان اقتصادی راہداری کا اہم حصہ ہیں۔

حال ہی میں، بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کو نشانہ بنانے کا واقعہ بھی بھارتی پشت پناہی سے ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ تحقیقات میں ایسے عناصر کا انکشاف ہوا ہے جو بھارت کے زیرِ سایہ پاکستان میں انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اقوامِ متحدہ سمیت عالمی برادری نے اس حملے اور اس سے جڑے واقعات کی [illegible] ہے، لیکن بھارت کی ریاستی دہشت[illegible] کے خلاف کوئی ٹھوس اقدام تاحال نہیں اٹھایا گیا۔ یہ عالمی بے حسی اس مسئلے کی شدت کو مزید بڑھا رہی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ جب تک مردہ کتا کنویں سے نہیں نکالا جائے گا، پانی صاف نہیں ہوگا۔ محض مذمتیں اور بیانات بھارتی دہشت گردی کو نہیں روک سکتے، بلکہ اس کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے مضبوط اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

بھارت نہ صرف براہ راست دہشت گردی میں ملوث ہے بلکہ آبی دہشت گردی کا بھی مرتکب ہے۔ ایک بالائی دریائی ریاست ہونے کے ناطے، بھارت نے 1960 کے سندھ طاس معاہدے کی بارہا خلاف ورزی کی ہے۔ بھارت نے دریائے جہلم اور چناب پر کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبے تعمیر کر کے پاکستان کے پانیوں پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کی، جس سے پاکستان کی زرعی معیشت کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ پانی پر یہ جارحیت پاکستان کی معیشت اور غذائی تحفظ کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

بھارت کی دشمنی کھیل کے میدان میں بھی واضح ہے۔ بھارت نے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کو الگ تھلگ کرنے کی کوشش کی ہے، جس کی واضح مثال آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں دیکھنے کو ملی، جہاں بھارت نے پاکستان میں کھیلنے سے انکار کیا اور دبئی میں نیوٹرل وینیو پر میچ کھیلنے کا فیصلہ [illegible]۔ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب حال ہی میں انگلینڈ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسی ٹیمیں بغیر کسی سیکیورٹی خدشے کے پاکستان میں کھیل چکی ہیں۔ اسی طرح، 2023 کے ایشیا کپ میں بھی بھارت نے پاکستان میں کھیلنے سے انکار کیا، جس کی وجہ سے میچز کا ایک 'ہائبرڈ ماڈل' اپنانا پڑا اور بھارتی میچز سری لنکا میں کروائے گئے۔ ان فیصلوں سے واضح ہوتا ہے کہ بھارت کھیلوں کو بھی سیاست کا شکار بنا کر پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی سازش کر رہا ہے۔

ان تمام حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے، پاکستان کو بھارت کے عزائم کے حوالے سے کسی خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے۔ یہ سادہ لوحی ہوگی اگر ہم بھارت سے خیرسگالی یا اچھائی کی توقع رکھیں، جب کہ وہ مسلسل پاکستان کو کمزور کرنے کے درپے ہے۔ سفارتی کوششیں اور علاقائی تعاون اپنی جگہ، لیکن پاکستان کو ایک حقیقت پسندانہ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے، جس میں قومی سلامتی کو مستحکم کرنا اور ایسی عالمی و علاقائی شراکت داری کو فروغ دینا شامل ہو جو بھارتی جارحیت کا توڑ کر سکے۔

ایک مضبوط اور خودمختار پاکستان ہی بھارتی دشمنی کا بہترین جواب ہے۔ اندرونی استحکام، دفاعی صلاحیت میں اضافہ، اور عالمی سطح پر بھارت کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرنا ہماری اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ جتنی جلدی ہم یہ تسلیم کر لیں کہ بھارت محض ایک ناخوشگوار ہمسایہ نہیں بلکہ ایک توسیع پسند مخالف بھی ہے، اتنی ہی جلدی ہم پاکستان کی خودمختاری اور قومی مفادات کا بہتر تحفظ کر سکیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 MAR 2025 Page No. 23

بلوچستان!!! شہرِ آشوب بھی شہر آسیب بھی

گرداب

عارف بہار

Arifbahar@hotmail.com

بلوچستان میں نواب اکبر بگٹی کی برسی پر دہشت گردی کی کارروائی کے زخم ابھی ہرے تھے کہ ٹرین پر حملے کے واقعے نے ماضی کے سب ناخوش گوار واقعات کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس واقعے کی گونج صرف ملکی حدود کے اندر ہی نہیں دنیا بھر میں سنائی دی اور دنیا کے ہر قابل ذکر اخبار نے اس واقعے کو رپورٹ کیا۔ دہشت گردوں کا مقصد ریاست اور حکومت کو جھکا کر مذاکرات پر آمادہ کرنا یا مطالبات منوانا تھا یا نہیں مگر وہ اتنی بڑی کارروائی کر کے ایک عالمگیر خبر بنانا چاہتے تھے۔ وہ دنیا کو یہ بتانا چاہتے تھے کہ بلوچستان میں ایک آگ لگی ہے اور یہاں ایک شورش برپا ہے۔ دہشت گرد یہ مقصد حاصل کرنے میں کامیاب رہے اور افواج پاکستان نے اس آپریشن کو طوالت دینے کی بجائے سریع الحرکت کارروائی کر کے مذاکراتی عمل یا مطالبات کی منظوری کی خواہش پر پانی پھیر دیا۔ یہ بلوچستان میں ہونے والی پہلی کارروائی تو ہرگز نہیں مگر آثار وقرائن سے اندازہ ہوتا ہے کہ آخری بھی نہیں۔ پاکستان کی ریاست کو برسوں ہانکا لگا کر شورش کی جس دلدل میں دھکیلا گیا تھا اس میں فوری واپسی کا امکان موجود نہیں۔ معاملہ اگر بلوچ علیحدگی پسندوں اور ریاست کے درمیان ہوتا تو شاید اونٹ کسی کروٹ بیٹھ ہی جاتا مگر اصل مسئلہ یہ ہے کہ بلوچستان وسائل سے مالا مال اس پٹی کا حصہ ہے جسے مغرب چین کی وسائل اور ساحل پر کنٹرول کی حکمت عملی ''موتیوں کی مالا'' کے زاویے سے دیکھتا ہے۔ بلوچستان کی عسکریت اور گوادر بندرگاہ پر تعمیراتی کام کا آغاز ایک ساتھ ہوا۔ چین گوادر بندرگاہ کی تعمیر پر کمربستہ ہوا تو بھارت نے اس منصوبے کو ہر قیمت پر ناکام بنانے کی ٹھان لی۔ 2008 میں جب گوادر بندرگاہ پر بہت آہستہ روی سے کام ہو رہا تھا بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سریش مہتا نے ''ہندوستان کی ترقی میں سمندر کا رول'' کے عنوان سے منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا آبنائے ہرمز سے محض ایک سو اسی میل کی دوری پر بلوچستان کے ساحل پر تعمیر ہونے والی گوادر بندرگاہ سے پاکستان گیس اور تیل کی ایک اہم عالمی گزرگاہ پر کنٹرول حاصل کر لے گا۔ گوادر پر خلیجی اور عرب ممالک کے جہاز اور ٹینکر لنگر انداز ہو سکیں گے۔ گہرے سمندر والی یہ بندرگاہ افغانستان اور قدرتی وسائل سے مالا مال وسط ایشیائی ریاستوں سے تجارت کا بھی کلیدی مرکز ہوگی۔ سریش مہتا کا کہنا تھا کہ چین نے بحر ہند پر غلبہ حاصل کرنے کا ایک منصوبہ بنا رکھا ہے۔ اس منصوبے کا نام ''سٹرنگ آف پرلز'' یعنی موتیوں کی لڑی ہے۔ اس منصوبے کے تحت چین پوری دنیا سے اپنے یہاں تیل لانے کے راستوں کے اہم مقامات پر اڈے تعمیر کرنا چاہتا ہے۔ ان اڈوں کا مرکز بحریہ سے منسلک ہوگا۔ ایڈمرل مہتا کا کہنا تھا کہ پاکستان میں اس وقت ایک شاہراہ تعمیر ہو رہی ہے جو گوادر کو کراچی سے منسلک کرے گی۔ اس طرح کا منصوبہ بھی ہے کہ اس شاہراہ کو قراقرم سے جوڑ دیا جائے گا۔ اس طرح چین کو بحر ہند تک رسائی حاصل ہوگی جو بھارت کے لئے خطرہ بن سکتی ہے۔ بھارتی بحریہ کے یہ خیالات سی پیک پر پاکستان اور چین کے درمیان 2013 میں ہونے والے معاہدے سے کم وبیش پانچ سال پہلے کے ہیں۔ گوکہ اس وقت گوادر بندرگاہ کی تعمیر کے معاہدے کو آٹھ سال کا عرصہ ہو چکا تھا مگر ابھی پاکستان اور چین اقتصادی راہداری کے خدوخال پوری طرح واضح نہیں ہوئے تھے۔ بھارت اور امریکہ اس سرگرمی پر گہری نظر رکھے ہوئے اور وہ اس کھیل کو خراب کرنے کے باہمی اصول وضع کرنے کے مرحلے میں تھے۔ بھارت اس منصوبے کو پاکستان کی فیصلہ کن برتری اور اہمیت کے زاویے سے دیکھ رہا تھا اور امریکہ کا خیال تھا کہ پاکستان کی بالادستی کا مطلب تیل اور گیس کی اہم گزرگاہ پر چین کی بالادستی ہے۔ یوں بحر ہند میں بالادستی کے دو اہم خواہاں کھلاڑی بھارت اور امریکہ اپنے اپنے خدشات اور خوف کے باعث تیسرے کھلاڑی چین کے خلاف قریب آ رہے تھے۔ اس قربت کا اظہار گوادر کے گرد سرخ دائرہ کھینچ کر کیا گیا تھا۔ دوسری طرف پاکستان میں پاک چین اقتصادی راہداری اور گوادر کی تعمیر کو گیم چینجر اور چین کا ماسٹر سٹروک جیسے ناموں سے پکارا جانے لگا تھا۔ پاکستان کا خوش گمان طبقہ امید اور امکانات کی کہکشاؤں میں اڑ رہا تھا کہ اس کا خیال تھا کہ تاریخ میں پہلی بار امریکی غلبے سے نکل کر آزاد اڑانوں کا موقع ملنے کو ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ گوادر منصوبے کو پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے میں ریڑھ کی ہڈی جیسی اہمیت حاصل تھی۔ گوادر کے بغیر یہ شاہراہ محض ایک کشادہ سڑک کے سوا کچھ نہیں۔ چینی الگ خوش تھے کہ انہیں بحر ہند اور خلیجی ممالک تک کم لاگت اور کم فاصلے کے ذریعے رسائی حاصل ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ اس وقت چین میں سی پیک پر پی ایچ ڈی کرنے والوں کی تعداد دو سو سے زیادہ تھی۔ سی پیک گوادر چین اور پاکستان کے تعلق کے حوالے سے پاکستان کے تزویراتی ماہرین کی رجائیت کا پارہ بھی بہت بلند تھا۔ 2018 میں جب سی پیک کے خدوخال پوری طرح نمایاں ہو چکے تھے اسلام آباد کے ایک سیمینار میں چین کے قائمقام سفیر لیجیان ژاؤ کی موجودگی میں ڈی جی انسٹی ٹیوٹ آف سٹرٹیجک سٹڈیز اینڈ انالیسس میجر جنرل محمد سمریز سالک نے کہا تھا کہ چین بین الاقوامی تعلقات عامہ کے مضمون کی نئے سرے سے تعریف کرے گا۔ تہذیبوں کے درمیان تصادم کی بجائے ہم آہنگی ہوگی۔ چین کا بیلٹ اینڈ روڈ منصوبہ یورپی یونین کو امریکہ سے دور کرے گا۔ یہ چینی اقدام ماسٹر سٹروک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ستر برسوں میں دو بار پاکستان نے امریکہ کے لئے فرنٹ لائن سٹیٹ کا کردار ادا کیا۔ ایک سرد جنگ میں سوویت یونین کے خلاف اور دوسرا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں۔ اس مرتبہ پاکستان تعمیر کے ارادے سے چین کے لئے فرنٹ لائن ریاست ہوگا۔ پاکستان اور چین دونوں نے کوشش کی کہ مغربی دنیا چین کے بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے اہم جزو کی حیثیت سے سی پیک کو جیو پولیٹکس کی بجائے جیو اکنامک زاویے سے دیکھے مگر وہ امریکہ اور بھارت ہی کیا کئی علاقائی ملکوں کے تصورات اور نقطہ ہائے نظر کو تبدیل کرانے میں کامیاب نہ ہو سکے اور کئی قوتوں نے سی پیک اور گوادر کو ناکام بنانے کی مہم کو باقاعدہ ادارہ جاتی شکل دے دی۔ بلوچستان چونکہ پاکستان کی پرانی فالٹ لائن تھی جہاں احساس محرومی بھی موجود تھا اس لئے سی پیک اور بلوچستان کی شورش پہلو بہ پہلو ترقی کرتے چلے گئے۔ پاکستان کی ریاست چونکہ ایسے بحرانوں کا کامیابی سے مقابلہ کرنے کا ریکارڈ نہیں رکھتی اس لئے بلوچستان کی شورش اس کے لئے ایک پھندہ ثابت ہوتی ہوتی گئی۔ نواب اکبر بگٹی کے قتل سے ریاست کا پاؤں ایک ایسی بارودی سرنگ پر آ گیا

غیور بلوچی عوام

تحریکِ پاکستان کے سرگرم رُکن اور بہادر بلوچ سردار میر جعفر خان جمالی کے نام سے موسوم "جعفر ایکسپریس" پر دہشت گردوں نے بزدلانہ حملہ کرکے دو درجن سے زائد سکیورٹی اہلکاروں اور معصوم مسافروں کو شہید کرکے یہ پیغام دیا ہے کہ دہشت گردی کا آسیب مملکت خداداد پاکستان پر مہیب سائے کا روپ دھارے تاحال منڈلا رہا ہے۔ جعفر ایکسپریس کو یہ نام سابق وزیراعظم پاکستان میر ظفر اللہ خان جمالی نے دیا تھا کیونکہ سردار میر جعفر خان جمالی دراصل میر ظفر اللہ جمالی کے چچا تھے۔

یہ ٹرین کوئٹہ، پشاور اور راولپنڈی کے درمیان سفر کرتی ہے۔ گیارہ مارچ کو جعفر ایکسپریس پہ چڑھنے والے مسافروں کو خبر نہ تھی اس دن اُن پر دہشت گرد تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی دھاوا بولنے لگی ہے۔ سکیورٹی اداروں کی کاوشوں سے بازیاب مسافروں نے میڈیا کو بتلایا کہ ہائی جیکرز میں سے کسی ایک میں حب الوطنی کا جذبہ نہ تھا اور نہ ہی وہ انسانی حقوق کے پاسدار تھے بلکہ سبھی دہشت گردوں نے تہیہ کرلیا تھا کہ زیادہ سے زیادہ معصوم قیمتی جانوں کو شہید کرکے دہشت پھیلائی جائے۔ ہمیں جائزہ لینا ہوگا کیونکہ بلوچستان کے نوجوانوں میں نفرت کی یہ آگ مختلف زاویوں سے لگائی جارہی ہے۔

پہلے زاویے پہ نظر دوڑائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بلوچستان چونکہ معدنی ذخائر سے مالا مال ہے اس لئے اس پر پہلے روس اور اب امریکہ کی نظر ہے۔ دونوں ممالک کی یکے بعد دیگرے یہ خواہش نامراد رہی ہے کہ بلوچستان کے وسائل پہ قابض ہوا جائے اور یہ تب ہی ممکن ہوسکتا ہے جب بلوچستان کے عوام میں ریاست پاکستان اور پاکستانی عوام کے خلاف نفرت کا زہر گھول دیا جائے۔ دوسرا اہم پہلو بلوچی سردار ہیں جنہوں نے ریاست پاکستان سے تو اپنا پورا حصہ بٹورا مگر تعمیر و ترقی کے ذریعے ثمرات عوام تک منتقل نہیں ہونے دیئے۔

بلوچستان میں الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی اُس حد تک رسائی نہ ہے جو پنجاب، خیبر پختونخواہ، گلگت، کشمیر اور سندھ کے شہری علاقوں میں ہے۔ ڈیرہ داری اور سرداری نظام میں بلوچی عوام تاحال سرداروں کے محتاج ہیں۔ بلوچستان میں عوام کی اکثریت آج بھی سرداروں کی مرضی و منشاء کے مطابق زندگیاں بسر کرنے پہ مجبور ہے۔ کچھ ایسا ہی حال اندرون سندھ میں ہاریوں کا ہے جسکا تذکرہ ہمیں مسعود کھدر پوش کی ہاری رپورٹ میں ملتا ہے۔

اس لئے ریاست پاکستان کے خلاف جو بیانیہ بلوچی سردار بناتے ہیں ان کے حلقوں میں رہنے والے عوام کو اُسی بیانیہ کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ بلوچستان میں سردار بھی دو اقسام کے ہیں۔ ایک وہ سردار ہیں جو ریاست پاکستان کے ہم رکاب ہیں اور جمہوری عمل میں حصہ لیتے ہیں اور حکومتی اتحاد کا حصہ ہیں۔ یہ سردار آج بھی چاہتے ہیں کہ بلوچی عوام کو قومی دھارے میں شامل کیا جائے۔ ان کی آج بھی خواہش ہے کہ بلوچستان میں ویسی تعمیر و ترقی کی جائے جو پنجاب، اسلام آباد اور دیگر صوبوں میں ہو رہی ہے۔ دوسری قسم اُن سرداروں کی ہے جو اپنی سوچ میں ہی خود کو بادشاہ اور عوام کو غلام رکھنے کا تصور لے کر پیدا ہوئے ہیں۔ وہ ہر صورت میں بلوچی عوام کو غلام رکھنے پہ تلے ہیں۔ وہ ہر حال میں بلوچستان کے عوام کو حقیقت دکھانے سے گریز کرتے آرہے ہیں۔

کیونکہ اگر بلوچی عوام یہ جان گئے کہ ریاست پاکستان این ایف سی ایوارڈ کے تحت مکمل فنڈنگ صوبائی حکومت کو فراہم کرتی آرہی ہے مگر وہ فنڈنگ عوام الناس پر نہیں لگ رہی۔ جس دن بلوچی عوام کو یہ معلوم ہوگیا کہ اصل مسئلہ منفی طرزِ عمل رکھنے والے وڈیرہ شاہی بلوچی سرداروں میں ہے اُس دن منفی اور غیر حقیقت پسند آمرانہ سوچ رکھنے والے سرداروں کا جاگیردارانہ نظام دھڑام سے گر جائے گا۔

جونہی یہ طلبہ پنجاب کی جامعات میں داخل ہوئے تو آغاز میں ان کے دلوں میں بھی ریاست کے خلاف غم و غصے کی لہر تھی مگر وقت کے ساتھ ساتھ اُن پہ حقیقت آشکار ہونا شروع ہوئی۔ اُنہیں محسوس ہوا کہ لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان، بہاولپور سمیت دیگر شہروں میں رہنے والے شہریوں اور بلوچی شہریوں میں کوئی فرق نہیں۔ بلوچی طلبہ و طالبات کو ادراک ہوا کہ اصل مسئلہ منفی سوچ رکھنے والے بلوچی سرداروں کے دلوں میں پل رہا ہے۔ جونہی یہ بچے واپس پہنچے تو انہوں نے بلوچی سرداروں سے سوال کرنا شروع کردیا کہ پنجاب جیسی جامعات، ہسپتال، فلاحی مرکز، سڑکیں اور دیگر سہولیات بلوچستان میں کیوں نہیں؟ اور وہ پیسہ کہاں ہے جو ان کی تعمیر کے لئے بلوچستان کو دیا گیا تھا؟ یہ وہ سوالات تھے جن سے بلوچی سرداروں کے پاؤں سے زمین کھسکتی محسوس ہوئی۔

انہوں نے پھر پراپیگنڈہ کرنا شروع کردیا کہ پنجاب ہمارے بچوں کے ذہن خراب کررہا ہے۔ بلوچستان لبریشن آرمی سمیت دیگر دھڑوں کے سرغنوں کا بیک گراؤنڈ چیک کریں تو ان میں سے اکثریت امریکہ یا بھارت میں پناہ گزین ہے۔ یہ وہاں سے بیٹھ کر ریاست پاکستان کے خلاف بلوچی نوجوانوں کے ذہنوں میں زہر گھول رہے ہیں۔ یہ کسی صورت میں آزادی کی تحریک نہیں اور نہ ہی انہیں بلوچستان کی تعمیر و ترقی سے غرض ہے۔ یہ ملک دشمن عناصر کے ساتھ مل کر بلوچستان کو الگ کرنے کا خواب محض اس لئے دیکھ رہے ہیں کہ ان کی سرداری نظام قائم و دائم رہ سکے وگرنہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی انہیں عزیز ہوتی تو ریاست پاکستان سے ملنے والے مالیاتی فنڈ سے اب تک یہ بلوچستان کی قسمت سنوار چکے ہوتے۔ بلوچستان اور بلوچستان کے غیور اور بہادر عوام ہمیشہ سے پاکستان کیلئے دل کی مانند رہے ہیں اور رہیں گے۔ اگر کوئی ناکام ہوگا تو وہ منفی سوچ رکھنے والا ملک دشمن وڈیرہ، جاگیردار اور سرمایہ دار ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. Dated: 17 MAR 2025 Page No.

جعفر ایکسپریس سانحہ: بلوچستان کی سنگلاخ راہوں میں بہتا لہو

عباس ملک

بلوچستان، وہی سرزمین جہاں کی سنگلاخ چٹانوں نے صدیوں سے سورج کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال رکھی ہیں، جہاں کی ہواؤں میں تاریخ کی صدائیں آج بھی گردش کرتی ہیں، جہاں کے ریگزاروں میں وقت کی سلگتی ہوئی سانسیں دفن ہیں۔ یہی وہ خطہ ہے جس کی مٹی میں شہیدوں کا لہو رچ بس چکا ہے، اور یہی وہ دھرتی ہے جس پر ایک بار پھر شب گزیدہ درندوں نے خون کی ہولی کھیلی۔ ٹرین، جو صدیوں کی مسافت کا نشان بنی، جو انسانی تمدن کا گواہ تھی، جس کی پٹڑیاں صدیوں کے قصے سناتی تھیں، آج وحشت و بربریت کی بھینٹ چڑھ گئی۔ وہ مسافر، جو امیدوں کے چراغ جلائے، زندگی کی نگری میں اپنے خوابوں کے تعاقب میں رواں دواں تھے، آج خون میں نہلا دیے گئے۔ وہ ہاتھ، جو اپنے پیاروں کی جانب بڑھ رہے تھے، آج کٹی پھٹی بوگیوں کے ملبے میں دم توڑ گئے۔ یہ کوئی عام حادثہ نہیں، کوئی معمولی سانحہ نہیں، بلکہ یہ ایک وحشت ناک چیخ ہے، جو صدیوں کے سناٹوں کو چیرتی ہوئی آسمانوں تک جا پہنچی ہے۔ یہ وہ المیہ ہے، جس کے آنسو وقت کی آنکھ سے ٹپک رہے ہیں، یہ وہ سسکیاں ہیں جو تاریخ کے سینے میں دفن کی جا رہی ہیں۔

بلوچستان، وہی سرزمین جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ یہاں چاندنی بھی سازشوں کی گواہ بن کر اترتی ہے، ایک بار پھر درندہ صفت قوتوں کی سازشوں کا شکار ہو گیا۔ یہ خون کی لکیر جو ریل کی پٹڑیوں پر کھنچ گئی ہے، یہ چیخیں جو فضا میں تحلیل ہو چکی ہیں، یہ آہیں جو زمین میں دفن ہو گئیں، ان کے پیچھے وہی سفاک قوتیں ہیں جو صدیوں سے اس دھرتی کو لہو رنگ کرنے کے درپے ہیں۔ دشمن نے پھر اپنی زہر آلود بساط بچھائی، پھر اپنے مہرے آگے بڑھائے، پھر وحشت کے نقارے بجائے، پھر خون کی ندیاں بہائیں۔ یہ سازشیں کوئی نئی نہیں، یہ وہی پرانی زنجیریں ہیں جو کبھی بیرونی آقاؤں کے ہاتھ میں تھیں، کبھی نام نہاد آزادی کے نعرے لگانے والوں کے قبضے میں، اور آج پھر وہی سامراجی عفریت اپنی شکل بدل کر بلوچستان کی بقا پر وار کر رہا ہے۔ یہ جو ریلوے کی پٹڑیوں پر معصوم لہو بہہ گیا، یہ جو جلتی بوگیوں میں خواب جل کر راکھ ہو گئے، ان کے پیچھے وہی منحوس سائے ہیں جو افغانستان کے کوہساروں سے جھانکتے ہیں، جو نئی دہلی کے ایوانوں میں بیٹھ کر سازشیں بنتے ہیں، جو کلبھوشن کی آنکھوں میں چھپی سفاکی میں نظر آتے ہیں۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی 'را' کا ماضی کوئی سربستہ راز نہیں، اس کے پنجے بلوچستان کے دل میں پیوست ہو چکے ہیں۔ وہ دہشت کے سوداگر جو کبھی کوہِ سلیمان کی وادیوں میں چھپ کر وار کرتے تھے، آج وہی چہرے نئے نقاب میں ٹرین کی بوگیوں کو قبرستان بنا رہے ہیں۔ بلوچستان جسے صدیوں سے جلایا جا رہا ہے، یہ پہاڑ، جو صدیوں سے جلے جا رہے ہیں، یہ صحرا، جو تپتی ریت میں سسک رہے ہیں، یہ دریا، جن کا پانی ہمیشہ خون سے سرخ کیا گیا، آخر کب تک اپنی قسمت کے زندان میں قید رہیں گے؟ بلوچستان، وہی خطہ جو کبھی سلطان محمود غزنوی کے قدموں کی آہٹوں سے گونجا، جو کبھی احمد شاہ ابدالی کے نعرۂ تکبیر سے لرزا، جو کبھی قائداعظم کے خوابوں کا مرکز بنا، آج پھر اپنی بے بسی پر نوحہ کناں ہے۔ یہ وہی بلوچستان ہے جسے کبھی مذہب کے نام پر بہکایا گیا، کبھی آزادی کے خوشنما نعرے دے کر گمراہ کیا گیا، اور آج پھر ترقی کی راہ میں زہر گھولا جا رہا ہے۔ گوادر، وہی بندرگاہ جسے دنیا کے سب سے بڑے اقتصادی منصوبے سی پیک کا تاج پہنایا گیا، جسے پاکستان کے سنہرے مستقبل کی کنجی کہا گیا، آج اسی گوادر کو اندھیروں میں دھکیلنے کے لیے نئی چالیں چلی جا رہی ہیں۔ دہشت کے سوداگروں کو جواب دینا ہوگا، مگر یہ خون یونہی نہیں بہے گا، یہ آہیں یونہی نہیں دفن ہوں گی، یہ چیخیں صدیوں تک سنائی دیں گی۔ ان دہشت گردوں کو، ان کے آقاؤں کو، ان کے سہولت کاروں کو جواب دینا ہوگا۔ ریاست پاکستان، جس نے ہر وار کا صبر و استقامت سے سامنا کیا، آج پھر ایک نئی آزمائش کے در پر کھڑی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے، جب ہمیں اپنی صفوں میں چھپے دشمنوں کو پہچاننا ہوگا، جب ہمیں ان سازشوں کے تانے بانے توڑنے ہوں گے، جب ہمیں اس آگ کو بجھانا ہوگا جو دشمن نے ہمارے آنگن میں بھڑکائی ہے۔ بلوچستان کی مٹی انتقام لے گی، یہ وہ مٹی ہے جس نے حاتم طائی جیسے سخی پیدا کیے، جس نے میر چاکر جیسے بہادر سپوت دیے، جس کی گود میں حب الوطنی کی کہانیاں لکھی گئیں۔

یہ کالم ایک فریاد ہے، ایک احتجاج ہے، ایک زخم ہے جو بلوچستان کی سنگلاخ چٹانوں پر تازہ ہوا ہے۔ میں نے الفاظ کے نوکدار پتھروں سے اس دکھ کو تراشنے کی کوشش کی ہے جو ریلوے کی پٹڑیوں پر بکھرے لاشوں کے ساتھ دفن ہونے سے انکاری ہے۔ یہ کوئی عام حادثہ نہیں، بلکہ ایک مسلسل چال ہے جو بلوچستان کو لہو میں نہلانے کے لیے کھیلی جا رہی ہے۔ دشمن وہی پرانے ہیں، چہرے بدلتے رہتے ہیں، مگر عزائم ایک جیسے ہیں، پاکستان کی ترقی کو روکنا، بلوچستان کے امن کو تاراج کرنا، اور گوادر کے اُجالے کو دھندلانا۔ میں نے وہی چیخیں، وہی آہیں، وہی سازشیں الفاظ میں سموئی ہیں جو صدیوں سے یہاں کی ہوا میں تحلیل ہو چکی ہیں۔ یہ کالم لکھتے ہوئے میرا قلم کانپ رہا تھا، میرا ضمیر مضطرب تھا، مگر سچ لکھنا ہی میرا فرض تھا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ الفاظ وقت کی گرد میں گم نہیں ہوں گے، بلکہ تاریخ کے سینے پر ایک گواہی بن کر نقش ہوں گے۔ آج اس مٹی پر جو لہو گرا ہے، وہ رائیگاں نہیں جائے گا۔ بلوچستان کی ہوائیں گواہ ہیں کہ ایک دن یہ لہو پکارے گا، اور پھر وہ وقت آئے گا جب یہ زمین ان دشمنوں سے انتقام لے گی جو اس کی گود کو خون آلود کرنے کے درپے ہیں۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے پہاڑ، اس کے دریا، اس کے میدان سب یک زبان ہو کر پکاریں گے: "اے دشمنو! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور اب وقت آ گیا ہے کہ تمہاری چالیں تمہیں لے ڈوبیں!" بلوچستان زندہ باد، پاکستان پائندہ باد!۔